آڈٹ بیورو آف سرکولیشن ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ
Daily SHAL Quetta
شال کوئٹہ
MEMBER OF APNS & CPNE
www.dailyshal.com
جلد نمبر 38 | بروز بدھ 21 جنوری 2026ء بمطابق یکم شعبان المعظم 1447ھ قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 16

وزیراعظم نے جھوٹ اور پراپیگنڈے کی بنیاد پر نوجوانوں کے ذہنوں میں زہر گھولنے کو بدقسمتی قرار دیدیا

سوشل میڈیا پر شہداء کی قربانیوں کی توہین کر کے سرحد پار دشمن کی آواز سے آواز ملائی جاتی ہے، کچھ صوبوں نے این ایف سی میں ملنے والے وسائل سے فائدہ اٹھا کر بھرپور ترقی کی، خیبرپختونخوا میں نظر نہیں آتی، چاروں صوبوں کی ترقی سے پاکستان آگے بڑھے گا، شہباز شریف

خیبرپختونخوا کو دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے 800 ارب روپے دیئے، دہشت گردوں کا قلع قمع کرنے تک قوم چین سے نہیں بیٹھے گی، افغانستان کی عبوری حکومت نے ہماری ایک نہیں سنی، پھر انہیں سبق سکھایا، اب انہیں فیصلہ کرنا ہے کہ پرامن ہمسائے کے طور پر رہنا ہے یا نہیں، خیبرپختونخوا کے شرکاء سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے جھوٹ اور پراپیگنڈے کی بنیاد پر نوجوانوں کے ذہنوں میں زہر گھولنے کو بدقسمتی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر شہداء کی قربانیوں کی توہین کر کے سرحد پار دشمن کی آواز سے آواز ملائی جاتی ہے، کچھ صوبوں نے این ایف سی میں ملنے والے وسائل سے فائدہ اٹھا کر بھرپور ترقی کی، خیبرپختونخوا میں نظر نہیں آتی، چاروں صوبوں کی ترقی سے پاکستان آگے بڑھے گا، خیبرپختونخوا کو دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے 800 ارب روپے دیئے، دہشت گردوں کا قلع قمع کرنے تک قوم چین سے نہیں بیٹھے گی، افغانستان کی عبوری حکومت نے ہماری ایک نہیں سنی، پھر انہیں سبق سکھایا، اب انہیں فیصلہ کرنا ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

گل پلازہ آتشزدگی، 2 فلور کلیئر ہونے تک 27 لاشیں برآمد، درجنوں افراد اب بھی لاپتہ

آگ کے وقت بجلی بند تھی جس کی وجہ سے کسی کو کچھ سمجھ اور نظر نہیں آرہا تھا، متاثرہ دکانداروں کی گفتگو

کراچی (آن لائن) صوبہ سندھ کے دارالحکومت کراچی کے گل پلازہ میں آتشزدگی کے بعد 2 فلور کلیئر ہونے تک 27 لاشیں برآمد ہوگئیں، جب کہ درجنوں افراد اب بھی لاپتہ ہیں، واقعے سے متعلق نئے ہولناک انکشافات سامنے آ گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گل پلازہ میں فائر بریگیڈ اور ریسکیو اہلکاروں کی کارروائیاں جاری ہیں جہاں دو فلورز کو کلیئر کر دیا گیا ہے، ضلع جنوبی کے ڈپٹی کمشنر جاوید نبی کھوسو نے بتایا کہ آگ سے متاثر ہونے والے گل پلازہ کے گراؤنڈ فلور اور پہلے فلور کو کلیئر کیا گیا ہے، رات مزید دو لاشیں ملی ہیں جس کے بعد آگ سے جاں بحق ہونے والے افراد کی تعداد 27 ہوگئی، فی الحال 74 لاپتہ افراد کی تصدیق ہوئی ہے۔

ہماری معیشت بالکل نہیں چل رہی حکومتی دعوے بے بنیاد ہیں، مفتاح اسماعیل

حکومت کو اپنے پیر چادر میں رکھنے چاہئیں، این ایف سی ایوارڈ بدلنا ہوگا، وفاق کے اخراجات بھی کم کرنا ہوں گے، 4 ہزار ارب پی ایس ڈی پی کیلئے رکھے گئے ہیں

پاکستان میں بجلی بنگلا دیش اور بھارت سے کم استعمال ہوتی ہے، 200 یونٹ تک سبسڈی دی گئی ہے، گفتگو

کراچی (آئی این پی) سابق وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے کہا ہے ہماری معیشت بالکل نہیں چل رہی، حکومتی دعوؤں میں حقیقت نہیں، ہمیں این ایف سی ایوارڈ بدلنا ہوگا، وفاق کے اخراجات بھی کم کرنا ہوں گے، 4 ہزار ارب روپے پی ایس ڈی پی کیلئے رکھے گئے ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ایکسپورٹرز پر 60 فیصد اور تنخواہ دار طبقے پر 40 فیصد ٹیکس ہے، مہنگی بجلی اور گیس دیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

سانحہ گل پلازہ پر قومی اسمبلی میں بحث، جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ

گل پلازہ کی آتشزدگی قومی سانحہ ہے، یہ قومی المیہ ہے اور اس کو قومی المیہ ڈکلیئر کر کے ریسپانس دینا چاہیے اور چاروں صوبوں میں اس پر بحث ہونی چاہیے، فاروق ستار

نیوزی لینڈ میں آگ لگی تو 40 لوگ ہلاک ہوئے، یہ آگ ہے، ہو جاتا ہے، ضروری نہیں کہ حادثے کے وقت وزیراعلیٰ اور وزرا پہنچیں، شہلا رضا

اسلام آباد (آئی این پی) قومی اسمبلی میں سانحہ گل پلازہ پر ڈاکٹر فاروق ستار نے بحث کیلئے تحریک التوا پیش کی جبکہ جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ کیا گیا۔ قومی اسمبلی کے منگل کو اجلاس میں ایم کیو ایم کے رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر فاروق ستار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مسنگ پرسنز کے مسئلے کو ہمیشہ کیلئے دفن کر دیا، سرفراز بگٹی

صوبے میں حراستی مراکز قائم کیے جائیں گے، سکیورٹی اداروں کی جانب سے دہشت گردی کے شبے میں پکڑے گئے مشتبہ افراد کو رکھا جائے گا، مختلف لوگ مسنگ پرسنز پر سیاست کرتے ہیں، ہم نے مستقل بنیادوں پر یہ پروپیگنڈا دفن کر دیا ہے، سرفراز بگٹی

اہم قوانین اور رولز کی منظوری بلوچستان کابینہ کی بہت بڑی کامیابی ہے جبکہ گڈ گورننس موثر قوانین کے نفاذ سے ہی ممکن ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا اظہار خیال، کابینہ کا محکمہ خزانہ میں آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کی کابینہ نے بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم رولز 2025 کی منظوری دے دی۔ رولز کی منظوری کے بعد بلوچستان میں حراستی مراکز قائم کیے جائیں گے جہاں سکیورٹی اداروں کی جانب سے دہشت گردی کے شبے میں پکڑے گئے مشتبہ افراد کو رکھا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 22 واں اجلاس ہوا، جس میں بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم رولز 2025 کی منظوری دے دی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ مختلف لوگ مسنگ پرسنز پر سیاست کرتے ہیں، ہم نے مستقل بنیادوں پر یہ پروپیگنڈا دفن کر دیا ہے، مشتبہ افراد سے تفتیشی مراکز میں مجاز پولیس افسر کی نگرانی میں تفتیش ہوگی جبکہ مشتبہ افراد کے فیملی ممبرز کو ملاقات کی اجازت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری سطح پر مقدمات کی پیروی مضبوط بنیادوں پر ہوگی، دہشت گردی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پاکستان اور اسلامی ترقیاتی بینک کے درمیان 603 ملین ڈالر کے تین قرض معاہدوں پر دستخط

منصوبہ 25 اضلاع میں نافذ، 1 لاکھ 60 ہزار 866 گھرانے مستفید ہوں گے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور اسلامی ترقیاتی بینک (آئی ڈی بی) کے مابین مجموعی طور پر 603 ملین ڈالر مالیت کے تین قرض معاہدوں پر دستخط کر دیئے گئے۔ معاہدوں پر اسلامی ترقیاتی بینک کے نائب صدر ڈاکٹر رامی احمد اور اقتصادی امور ڈویژن کے سیکرٹری محمد حمیر کریم نے دستخط کئے۔ معاہدوں کے تحت انتہائی غریب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

منی لانڈرنگ کیس، پرویز الٰہی کی ایک روزہ حاضری معافی منظور

لاہور (آن لائن) لاہور کی سپیشل سینٹرل عدالت نے ایف آئی اے منی لانڈرنگ کے مقدمے میں سابق وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی سمیت دیگر کے خلاف کیس کی سماعت کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول واپس لینے کا نوٹیفکیشن چیلنج

اسلام آباد ہائیکورٹ نے فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا، سماعت 27 جنوری تک ملتوی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی دارالحکومت میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول واپس لینے کے الیکشن کمیشن کے نوٹیفکیشن کو جماعت اسلامی نے اسلام آباد ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا، عدالت نے فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔

وزیراعظم ورلڈ اکنامک فورم کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کیلئے سوئٹزرلینڈ روانہ

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف ورلڈ اکنامک فورم کی سالانہ کانفرنس 2026 میں شرکت کیلئے سوئٹزرلینڈ روانہ ہوگئے۔ وزیراعظم 19 سے 23 جنوری 2026 تک ورلڈ اکنامک فورم کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

بلوچستان پولیس امن وامان کے قیام کیلئے دستیاب وسائل بروئے لارہی ہے، محمد طاہر

جدید ہتھیاروں کی تربیت اور تفتیشی نظام سمیت شعبوں میں انہیں تربیت فراہم کی جارہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی اور دیگر چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لئے بلوچستان پولیس کو امن و امان کی جدید تربیت دیتے ہوئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا کر سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

ایرانی پولیس چیف کا مظاہرین کو 3 دن میں سرنڈر کرنے کا الٹی میٹم

مظاہروں میں شامل کسی کی سزائے موت کا کوئی حکم جاری نہیں کیا، ایرانی عدلیہ

تہران (آن لائن) ایرانی پولیس چیف نے مظاہرین کو 3 دن میں سرنڈر کرنے کا الٹی میٹم دے دیا۔ مقامی میڈیا رپورٹ کے مطابق ایران میں حکومت مخالف مظاہروں پر ریاستی کریک ڈاؤن مزید سخت ہوگیا، ایران کے قومی پولیس چیف احمد رضا رادان نے مظاہروں میں شریک افراد کو الٹی میٹم کے بعد کارروائی کی وارننگ دیدی۔ سرکاری ٹی وی سے خطاب میں پولیس چیف کا کہنا تھا کہ وہ نوجوان جو دھوکے میں آ کر مظاہروں میں شامل ہوئے انہیں دشمن نہیں بلکہ گمراہ افراد سمجھا جائے گا۔

جی ایچ کیو حملہ کیس، وکلا کی عمران خان سے ملاقات کی درخواست مسترد

راولپنڈی (آن لائن) جی ایچ کیو حملہ کیس میں عدالت نے وکلا کی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی درخواست مسترد کر دی۔ انسداد دہشت گردی عدالت میں نو مئی جی ایچ کیو حملہ کیس کی سماعت ہوئی، جج امجد علی شاہ نے کیس کی سماعت کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلوے کی زیرصدارت مشترکہ اجلاس

بلوچستان میں چلتن ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں بلوچستان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

بہت سے ممالک جے ایف 17 تھنڈر طیارے خریدنے کیلئے تیار ہیں، خواجہ آصف

پی ٹی آئی والے دو نمبری نہیں پانچ نمبری کر رہے ہیں، سیاست کا محور شخصیت نہیں ملک ہونا چاہئے، انٹرویو

غزہ کے لیے قائم کیے جانے والے امن بورڈ میں پاکستان کو شمولیت کی دعوت کو ایک غیر معمولی پیش رفت قرار

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ بہت سے ممالک جے ایف 17 تھنڈر طیارے خریدنے کیلئے تیار ہیں، پی ٹی آئی والے دو نمبری نہیں پانچ نمبری کر رہے ہیں، سیاست کا محور شخصیت نہیں ملک ہونا چاہئے۔ نجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

پشاور، وزیراعظم محمد شہباز شریف خیبرپختونخوا سکیورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان کی ساحلی پٹی پر کارروائی، 38 ہزار لیٹر ہائی اسپیڈ ڈیزل اسمگلنگ ناکام

بلوچستان کے ساحل پر غیر ملکی ڈیزل کی اسمگلنگ برداشت نہیں کی جائے گی، کسٹمز انفورسمنٹ

کوئٹہ (یو این اے) کسٹمز انفورسمنٹ کراچی کے میرین یونٹ نے بلوچستان کی ساحلی پٹی کے قریب کھلے سمندر میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے ہائی اسپیڈ ڈیزل کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی۔ کارروائی کے دوران الغفوری اور اکبیر نامی دو لانچوں سے مجموعی طور پر 38 ہزار 265 لیٹر غیر ملکی ہائی اسپیڈ ڈیزل برآمد کر لیا گیا۔ کلیکٹریٹ آف کسٹمز انفورسمنٹ کے مطابق میرین یونٹ نے مصدقہ اطلاع پر بلوچستان کے ساحلی علاقے مالان میں آپریشن کیا۔

پاکستان نے فضائی حدود میں بھارتی طیاروں پر عائد پابندی 24 فروری تک بڑھا دی

بندش کا اطلاق بھارتی ایئرلائنز کے زیر ملکیت، آپریٹ یا لیز پر لیے گئے طیاروں بشمول فوجی پروازوں پر ہوگا

کراچی (آن لائن) پاکستان نے اپنی فضائی حدود میں داخلے پر بھارتی طیاروں پر عائد پابندی 24 فروری تک بڑھا دی ہے۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی (پی اے اے) کے مطابق پاکستانی فضائی حدود بھارتی رجسٹرڈ طیاروں کے لیے بدستور بند رہے گی۔

اٹارنی جنرل آفس کے وکیل کے جعلی پاسپورٹ کے ذریعے جعلساز بھارت پہنچ گیا، انکشاف

جعلسازی نادرا کے ذریعے ہوئی، سینیٹر افنان اللہ متاثرہ وکیل کو سینیٹ کمیٹی داخلہ کے اجلاس میں لے آئے

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ کمیٹی برائے داخلہ میں انکشاف ہوا کہ ایک وکیل کی شناخت اور پاسپورٹ استعمال کر کے کوئی جعلساز بھارت پہنچ گیا اور جعلسازی نادرا کے ذریعے ہوئی۔ سینیٹر افنان اللہ نے وکیل کے ساتھ جعلسازی کا معاملہ قائمہ کمیٹی میں اٹھا دیا۔

کوئٹہ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر بی سی ہیڈکوارٹر بدر لائن میں نئی تعمیر شدہ عمارت کا افتتاح کر رہے ہیں

زراعت ملکی معیشت کے لیے بنیادی ستون ہے، رانا تنویر

وزیراعظم اس شعبے پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں، وفاقی وزیر کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر خوراک رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ زراعت ملکی معیشت کے لیے بنیادی ستون ہے اور وزیراعظم اس شعبے پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ زراعت کے شعبے میں بہتری کے لئے چین کے تجربات سے استفادہ کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

سانحہ گل پلازہ؛ جاں بحق افراد کی تعداد 26 ہوگئی، لاپتا افراد کی فہرست 83 تک پہنچ گئی

دوسری منزل پر لاپتا افراد کی تلاش جاری، ریسکیو، چھت سے 32 گاڑیاں بھی اتار لی گئیں

اور سی ای او احمد علی صدیقی کی ہدایت پر نیپا اور صفورہ بائیڈ رنٹس پر ایمرجنسی نافذ کر دی۔ انہوں نے کہا کہ واٹر کارپوریشن کی جانب سے فوری طور پر واٹر ٹینکرز جائے وقوع پر روانہ کر دیے گئے، انچارج ہائیڈرنٹس سیل محمد صدیق تنیو فائر بریگیڈ

فی الحال اسٹیبلشمنٹ سے کوئی رابطہ نہیں اگر ہوا تو چھپائیں گے نہیں، بیرسٹر گوہر

بہتر ہے صلح صفائی ہو لیکن حکومت ایک طرف ہاتھ ملائے دوسرے سے مکا تو حالات بہتر نہیں ہوں گے

راولپنڈی (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ مخالفین کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں بہتر ہے صلح صفائی ہو لیکن حکومت ایک طرف ہاتھ ملائے دوسرے سے مکا مارے تو حالات بہتر نہیں ہوں گے، فی الحال اسٹیبلشمنٹ سے کوئی رابطہ نہیں اگر ہوا تو چھپائیں گے نہیں۔ راولپنڈی میں نجی ہاؤسنگ سوسائٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

سینیٹ قائمہ کمیٹی داخلہ نے پیکا ترمیمی قانون اتفاق رائے سے منظور کر لیا

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ قائمہ کمیٹی داخلہ نے پیکا ترمیمی قانون اتفاق رائے سے منظور کر لیا۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس چیئرمین سینیٹر فیصل کی صدارت میں منعقد ہوا۔ آئی جی سندھ کی کمیٹی میں غیر حاضری پر چیئرمین ممبران کمیٹی نے ناراضی کا اظہار کیا۔

پاکستان چار سال بعد عالمی بانڈ مارکیٹ میں واپسی کی تیاری

زرمبادلہ کے ذخائر جون تک تین ماہ کی درآمدات کے برابر ہو جانے کی توقع ہے، جو عالمی معیار سمجھا جاتا ہے، وزیر خزانہ

حکومت روزویلٹ ہوٹل، بڑے ہوائی اڈوں کو آؤٹ سورس اور تقریباً دو درجن سرکاری اداروں کی نجکاری پر غور کر رہی، ڈیووس میں گفتگو

ڈیووس (اسلام آباد (آن لائن) پاکستان چار سال کے وقفے کے بعد دوبارہ عالمی بانڈ مارکیٹ میں جانے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس اقدام سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک کی معیشت میں استحکام آیا ہے، جبکہ چند سال قبل پاکستان ڈیفالٹ کے قریب پہنچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ سریاب روڈ پر ٹرک کی ٹکر، ایک شخص جاں بحق

سریاب روڈ پر ٹریفک حادثہ، ایدھی ایمبولینس نے لاش سول ہسپتال منتقل کر دی

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ چکی شاہوانی کے قریب ٹرک کی ٹکر سے ایک شخص موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ ایدھی ذرائع کے مطابق اطلاع ملتے ہی ایدھی ایمبولینس موقع پر پہنچی اور جاں بحق ہونے والے شخص (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

کراچی میں پلازہ کے بعد کوئٹہ کے 4 منزلہ پلازہ میں خوفناک آتشزدگی

فائر بریگیڈ، ضلعی انتظامیہ اور فورسز کی ٹیموں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا

کوئٹہ (آن لائن) کراچی میں گل پلازہ میں خوفناک آگ لگنے کے واقعے کے بعد کوئٹہ کے چار منزلہ پلازہ میں آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے پرنس روڈ پر واقع اچکزئی پلازہ میں آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا۔

www.dailyshal.com
روزنامہ Daily SHAL شال کوئٹہ

اداریہ
EDITORIAL

لکھنے کے خواہش مند حضرات اپنے کالم اور مضامین مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں۔
پتہ: شال گروپ آف پبلی کیشنز 1 مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ۔
ای میل ایڈریس برائے اشتہارات۔ addshalquetta@gmail.com
ای میل ایڈریس برائے مضامین و خبریں۔ shalquetta@gmail.com

اس اخبار میں شائع ہونے والے تمام مضامین قلم کاروں کی اپنی نکتہ نظریہ ہیں۔ ادارے کا اس سے متفق ہونا لازمی نہیں

21 جنوری 2026ء

سانحہ گل پلازہ پر قومی اسمبلی میں بحث، جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ

قومی اسمبلی میں سانحہ گل پلازہ پر ڈاکٹر فاروق ستار نے بحث کیلئے تحریک التوا پیش کی جبکہ جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ کیا گیا۔ قومی اسمبلی کے منگل کو اجلاس میں ایم کیو ایم کے رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر فاروق ستار نے کراچی میں ہونے والے سانحہ گل پلازہ پر بحث کیلئے تحریک التوا پیش کرتے ہوئے آج ایجنڈے کی کارروائی معطل کر کے واقعہ پر بحث کرانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ آج کراچی کی پکار سنیں۔ جس کے بعد ایوان میں آج کے ایجنڈے کی کارروائی ایک روز تک ملتوی کر کے تحریک پر بحث کی گئی۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ کراچی ملک کا سب سے بڑا شہر، جس میں پاکستان کے ہر علاقے کا شہری رہتا ہے۔ یہ شہر قومی خزانے میں 60 سے 65 اور سندھ کے خزانے میں 90 سے 95 فیصد دے رہا ہے۔ گل پلازہ کی آتشزدگی قومی سانحہ ہے۔ یہ قومی المیہ ہے اور اس کو قومی المیہ ڈکلیئر کر کے ریسپانس دینا چاہیے اور چاروں صوبوں میں اس پر بحث ہونی چاہیے۔ ایم کیو ایم رہنما نے کہا کہ آخر کب وفاق اور صوبائی حکومتوں میں کراچی ترجیح حاصل کرے گا۔ اس شہر کے بنیادی مسائل کب اور کون حل کرے گا؟ 14 سال تک پانی کا منصوبہ جاگیرداروں وڈیروں کے ہاتھ میں رہا۔ کراچی کے مسئلے پر صرف بات ہی نہ کی جائے بلکہ انہیں حل بھی کیا جائے۔ ایم کیو ایم رہنما اور وفاقی وزیر امین الحق نے گل پلازہ سانحہ کو مجرمانہ غفلت قرار دیتے ہوئے اس کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ کیا۔ امین الحق نے کہا کہ ایم کیو ایم نے 2020 میں وفاق سے بات کر کے 52 فائر ٹینڈرز کراچی کے حوالے کیے۔ اس کے علاوہ دو اسنارکل اور دو باؤزر دیے گئے، لیکن 6 سال گزرنے کے باوجود ایک بھی فائر ٹینڈر کا اضافہ تو دور بلکہ میری معلومات کے مطابق اس وقت صرف 36 فائر ٹینڈرز کام کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ چند روز قبل اسلام آباد میں ڈھائی گھنٹے کی پریزنٹیشن دی جاتی ہے، جس میں سب اچھا کا نعرہ لگایا جاتا ہے، لیکن گل پلازہ میں آگ لگنے کا جواب کون دے گا؟ پیپلز پارٹی کی رکن قومی اسمبلی شہلا رضا نے کہا کہ گل پلازہ واقعہ انتہائی دردناک ہے، میں اس پر سیاست نہیں کرنا چاہتی اور کسی اور کو بھی اس پر گھٹیا سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ شہلا رضا نے کہا ہے کہ ضروری نہیں کہ حادثے کے وقت وزیر اعلیٰ اور وزرا پہنچیں، سب سے ضروری وہاں پر ریسکیو عملے کا پہنچنا ہوتا ہے اور راستہ بنانا ہوتا ہے۔ شہلا رضا نے کہا کہ گل پلازہ واقعہ ایک سانحے میں تبدیل ہوا اس پر پوائنٹ اسکورنگ نہیں کرنا چاہتی۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کی وجہ سے بہت مسئلہ ہو رہا ہے، گل پلازہ کے 26 میں سے 24 راستے بند تھے۔ شہلا رضا نے کہا کہ گل پلازہ 1980 میں بنایا گیا اس کی بنیاد میں 180 دکانیں تھیں، گراؤنڈ فلور پر 405 دکانیں بنائی گئیں اور پہلے فلور پر 175 دکانیں بنائی گئی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 1998 میں یہ فیصلہ ہوا کہ مزید دکانیں اس میں شامل کی جائیں، بعد ازاں اس پلازے میں پارکنگ اور کوریڈور میں بھی دکانیں بنائی گئیں۔ پیپلز پارٹی کی ایم این اے نے کہا کہ گل پلازہ واقعے کا مقابلہ کریمنل ایکٹ سے نہیں کیا جا سکتا جس میں دو ڈھائی سو جانیں گئی ہوں۔ نیوزی لینڈ میں آگ لگی تو 40 افراد جاں بحق ہو گئے تھے، لاہور میں حفیظ سینٹر میں تین مرتبہ آگ لگی لیکن اس پر کوئی سیاست نہ کی گئی، یہ آگ ہے، ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عجیب ہے ایک واقعے کو بنیاد بنا کر آپ صوبوں تک 18 ویں ترمیم اور بنیادی تعلیم تک چلے گئے، سندھ ایک ملک تھا جسے قبل از مسیح دیکھا جانا چاہیے۔ شہلا رضا کا کہنا تھا کہ سندھ کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے، یہ وہ واحد صوبہ ہے جس نے دل کھول کر مہاجرین کو ویلکم کیا۔ یہ شہر قومی خزانے میں 60 سے 65 اور سندھ کے خزانے میں 90 سے 95 فیصد دے رہا ہے۔ گل پلازہ کی آتشزدگی قومی سانحہ ہے۔ یہ قومی المیہ ہے اور اس کو قومی المیہ ڈکلیئر کر کے ریسپانس دینا چاہیے اور چاروں صوبوں میں اس پر بحث ہونی چاہیے۔ ایم کیو ایم رہنما نے کہا کہ آخر کب وفاق اور صوبائی حکومتوں میں کراچی ترجیح حاصل کرے گا۔ اس شہر کے بنیادی مسائل کب اور کون حل کرے گا؟ 14 سال تک پانی کا منصوبہ جاگیرداروں وڈیروں کے ہاتھ میں رہا۔ کراچی کے مسئلے پر صرف بات ہی نہ کی جائے بلکہ انہیں حل بھی کیا جائے۔ ایم کیو ایم رہنما اور وفاقی وزیر امین الحق نے گل پلازہ سانحہ کو مجرمانہ غفلت قرار دیتے ہوئے اس کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ کیا۔ امین الحق نے کہا کہ ایم کیو ایم نے 2020 میں وفاق سے بات کر کے 52 فائر ٹینڈرز کراچی کے حوالے کیے۔ اس کے علاوہ دو اسنارکل اور دو باؤزر دیے گئے، لیکن 6 سال گزرنے کے باوجود ایک بھی فائر ٹینڈر کا اضافہ تو دور بلکہ میری معلومات کے مطابق اس وقت صرف 36 فائر ٹینڈرز کام کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ چند روز قبل اسلام آباد میں ڈھائی گھنٹے کی پریزنٹیشن دی جاتی ہے، جس میں سب اچھا کا نعرہ لگایا جاتا ہے، لیکن گل پلازہ میں آگ لگنے کا جواب کون دے گا؟ پیپلز پارٹی کی رکن قومی اسمبلی شہلا رضا نے کہا کہ گل پلازہ واقعہ انتہائی دردناک ہے، میں اس پر سیاست نہیں کرنا چاہتی اور کسی اور کو بھی اس پر گھٹیا سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ شہلا رضا نے کہا ہے کہ ضروری نہیں کہ حادثے کے وقت وزیر اعلیٰ اور وزرا پہنچیں، سب سے ضروری وہاں پر ریسکیو عملے کا پہنچنا ہوتا ہے اور راستہ بنانا ہوتا ہے۔ شہلا رضا نے کہا کہ گل پلازہ واقعہ ایک سانحے میں تبدیل ہوا اس پر پوائنٹ اسکورنگ نہیں کرنا چاہتی۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کی وجہ سے بہت مسئلہ ہو رہا ہے، گل پلازہ کے 26 میں سے 24 راستے بند تھے۔ شہلا رضا نے کہا کہ گل پلازہ 1980 میں بنایا گیا اس کی بنیاد میں 180 دکانیں تھیں، گراؤنڈ فلور پر 405 دکانیں بنائی گئیں اور پہلے فلور پر 175 دکانیں بنائی گئی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 1998 میں یہ فیصلہ ہوا کہ مزید دکانیں اس میں شامل کی جائیں، بعد ازاں اس پلازے میں پارکنگ اور کوریڈور میں بھی دکانیں بنائی گئیں۔ پیپلز پارٹی کی ایم این اے نے کہا کہ گل پلازہ واقعے کا مقابلہ کریمنل ایکٹ سے نہیں کیا جا سکتا جس میں دو ڈھائی سو جانیں گئی ہوں۔ نیوزی لینڈ میں آگ لگی تو 40 افراد جاں بحق ہو گئے تھے، لاہور میں حفیظ سینٹر میں تین مرتبہ آگ لگی لیکن اس پر کوئی سیاست نہ کی گئی، یہ آگ ہے، ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عجیب ہے ایک واقعے کو بنیاد بنا کر آپ صوبوں تک 18 ویں ترمیم اور بنیادی تعلیم تک چلے گئے، سندھ ایک ملک تھا جسے قبل از مسیح دیکھا جانا چاہیے۔ شہلا رضا کا کہنا تھا کہ سندھ کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے۔

کھیل اور سیاست

خالد اکرام

چوپال لگی ہوئی تھی۔ سب چپ سائیں کا انتظار کر رہے تھے۔ چپ سائیں کی آمد ہوئی اور سب احتراماً کھڑے ہو گئے۔ چپ سائیں نے اپنی نشست کا رخ کیا اور سب کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ آج چاچا رفیق اور چاچا رشید بھی موجود تھے۔ دونوں نے چپ سائیں سے کہا سائیں جی آج ہم نے ایک شعبدہ باز دیکھا، وہ دائیں کو بائیں اور بائیں کو دائیں کر رہا تھا۔ سب اس کے کرتب اس قدر انہماک سے دیکھ رہے تھے کہ کوئی اس کی ہاتھ کی صفائی کو پکڑ ہی نہیں سکا۔ سائیں جی آپ پہلے شعبدہ بازی کے بارے میں بتائیں پھر سیاسی شعبدے بازوں کا تذکرہ کریں۔ اس پر چپ سائیں زیرِ لب مسکرائے۔

چپ سائیں تھوڑی دیر بعد گویا ہوئے کہ لفظ "شعبدہ" ایک عربی لفظ ہے جس کا مطلب ہے جادو، نظر بندی، کرتب، ہاتھ کی صفائی یا فریب، جب "باز" بطور لاحقہ استعمال ہوا، تو اس کا مطلب ہوا "جو باز (کاریگر) ہے" یعنی شعبدہ باز وہ شخص جو شعبدہ کرتا ہے/ کرتب دکھاتا ہے۔ اصل معنوں میں شعبدہ باز وہ جادوگر یا کرتب باز ہوتا ہے جو لوگوں کو کارڈز، ہاتھ کی چال یا دیگر فنون شعبدہ کے ذریعے حیران کرتا ہے۔ روزمرہ بول چال، ادب، شاعری یا سیاسی مباحثے میں شعبدہ باز ایسے شخص کے لیے بھی کہا جاتا ہے جو دھوکہ، فریب، چالاکی یا شکوک و شبہات کے ذریعے لوگوں کو بے وقوف بنا رہا ہو مثلاً سیاستدان، فریبی پیشہ ور یا کوئی چالباز۔

دوستو! اب میں اصل مدعا بیان کرتا ہوں یعنی کہ سیاسی شعبدہ کون ہوتا ہے؟ صاحبو! سیاست، انسانی تاریخ میں ایک ایسا میدان ہے جہاں طاقت، مقبولیت اور عوامی رائے کی جنگ روزانہ لڑی جاتی ہے لیکن یہ میدان ہمیشہ شفاف اور صاف نہیں رہا۔ اکثر یہ ایک ایسا کھیل بن جاتا ہے جس میں سچائی اور فریب کے درمیان باریک لکیر ہوتی ہے، اور عوامی شعور ہی اس لکیر کو پہچاننے کا واحد ذریعہ ہوتا ہے۔ سیاسی شعبدہ بازی اور جھوٹ ایسے حربے ہیں جو سیاستدان استعمال کرتے ہیں تاکہ عوام کا دھیان اصل مسائل سے ہٹا کر اپنے مقصد کی طرف موڑ سکیں۔ سیاست میں بھی یہی صورتحال ہے۔ سیاستدان اپنی پالیسیوں، وعدوں اور مقاصد کو عوام کے لیے پرکشش بنانے کے لیے مختلف حربے استعمال کرتے ہیں، تاکہ عوام اصل حقائق سے بے خبر رہیں۔

صاحبو! سیاستدان اکثر اپنی کامیابیوں یا اقدامات کے صرف وہ پہلو پیش کرتے ہیں جو عوام کو متاثر کریں۔ عوام کو صرف کامیابی نظر آتی ہے، نقصان یا کمی چھپ جاتی ہے۔ اس صورتحال میں سب سے اہم بات یہ ہوتی ہے کہ عوام کی توجہ حقیقی مسائل سے ہٹا کر کسی جذباتی موضوع یا اسکینڈل کی طرف موڑ دی جاتی ہے۔ قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ مخالف کو کمزور دکھایا جاتا ہے اور سیاسی حریف کی کمزوری یا غلطی کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے عوام کے ذہن میں مخالف کے بارے میں منفی تاثر پیدا ہوتا ہے، چاہے حقیقت میں صورتحال اس کے برعکس ہو۔ سیاستدان اپنے الفاظ اور نعرے ایسے ترتیب دیتے ہیں کہ عوام کے ذہن میں مخصوص تاثر قائم ہو جائے۔ یہ وعدے اکثر اتنے نفیس ہوتے ہیں کہ عوام کے لیے ان کی حقیقت جاننا مشکل ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، انتخابی مہم میں ایسے وعدے کیے جاتے ہیں جو حقیقت میں پورے نہ ہو سکیں، لیکن عوام پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔

جھوٹ سیاست کا لازمی حصہ بن چکا ہے، اور یہ اکثر نہایت نفیس اور مشکل پہچان والا ہوتا ہے۔ اپنی کامیابیوں یا اقدامات کو حقیقت سے بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے، عوام کے لیے اہم معلومات چھپائی جاتی ہے تاکہ ان کا فیصلہ محدود معلومات پر ہو۔ انتخابی مہم کے دوران ایسے وعدے کیے جاتے ہیں جو حقیقت میں پورے نہ کیے جا سکیں۔ یہ سب حربے عوام کے ذہن میں ایک مثالی یا پرکشش تاثر قائم کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، چاہے حقیقت اس کے بالکل برعکس ہو۔

سیاسی شعبدہ بازی اور جھوٹ کی مثالیں تاریخ سے لے کر موجودہ دور تک ملتی ہیں۔ دنیا کے کئی ممالک میں انتخابی مہمات اور سیاسی مہمات میں عوام کی توجہ ہٹانے، مخالفین کو بدنام کرنے اور مبالغہ آرائی کرنے کے حربے استعمال ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر بعض ممالک میں انتخابی اشتہارات میں حقیقت کے جزوی پہلو دکھائے جاتے ہیں تاکہ عوام کسی مخصوص تاثر میں قائل ہو جائیں۔ دوستو! پاکستانی سیاست میں بھی اس کا شواہد دیکھنے کو ملتے ہیں۔ سیاسی جلسوں، میڈیا بیانات اور سوشل میڈیا مہمات میں اکثر مبالغہ آرائی، وعدوں کا توڑ اور مخالفین کی کمزوری کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا عام حربے ہیں۔ یہ سب عوام کی رائے سازی پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں، خواہ حقیقت مختلف ہو۔

سیاسی شعبدہ بازی اور جھوٹ کا سب سے بڑا نقصان عوام کے اعتماد پر پڑتا ہے۔ جب لوگ حقائق سے محروم رہتے ہیں، تو وہ فیصلے جذبات یا فریب پر مبنی معلومات کی بنیاد پر کرتے ہیں، نہ کہ منطق اور حقائق کی بنیاد پر۔ اس سے جمہوریت کے اصول کمزور ہوتے ہیں، اور عوامی شعور متاثر ہوتا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ صورتحال ایک خطرناک سلسلہ پیدا کرتی ہے۔ عوام کی بے خبری یا محدود معلومات کی وجہ سے سیاسی طاقتور گروہ اپنی مرضی کے مطابق فیصلے کر سکتے ہیں۔ جب عوام اپنے حقوق اور سچائی سے محروم رہتے ہیں، تو یہ نہ صرف موجودہ جمہوری عمل کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ مستقبل کی نسلوں پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ دوستو! عوام مکمل طور پر بے بس نہیں۔ یہ دور سوشل میڈیا کا ہے اور جین زی ایک ایسی نوجوان نسل ہے جو سوشل میڈیا پر انتہائی متحرک ہے، گویا پوری دنیا ان کے ہاتھ میں ہے، اس کے فوائد اور نقصانات سے قطع نظر مسائل اور حقیقت اب سب کے ہاتھ میں ہے لیکن قباحت صرف فیک نیوز ہے جو لوگوں کی ذہن سازی کر رہی ہے۔

پرانی یادیں

جمشید امام

برادرِ مکرم و محترم عرفان صدیقی مرحوم و مغفور 10 اور 11 نومبر کی رات کو انتقال سے قبل سینیٹ آف پاکستان میں مسلم لیگ ن کی پارلیمانی پارٹی کے قائد اور سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے امورِ خارجہ کے چیئرمین کے عہدوں پر فائز تھے۔ اس سے قبل وہ سینیٹ کی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین بھی رہے تھے۔ اس سے پیچھے جائیں تو 2013 سے 2018ء تک مسلم لیگ ن کے دورِ حکومت میں پہلے وہ وزیر اعظم میاں نواز شریف کے معاونِ خصوصی اور بعد میں اُن کے اور اُن کے بعد بننے والے وزیرِ اعظم شاہد خاقان عباسی کے قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن کے مشیر بالحاظ عہدہ وفاقی وزیر بھی تعینات رہے۔ دیکھا جائے تو عرفان صاحب مرحوم کے یہ عہدے اقتدار و اختیار کے لحاظ سے بہت اُونچے اور دنیاوی لحاظ سے قابلِ رشک تھے تاہم اُن کو ایک اور مقام اور حیثیت بھی حاصل تھی جو شاید معدودے چند ایک لوگوں کو حاصل ہو کہ مسلم لیگ ن کے قائد میاں نواز شریف اُن کو اپنا انتہائی جانثار، وفادار ساتھی ہی نہیں سمجھتے تھے بلکہ انہیں قریبی دوست اور مخلص بھائی کا درجہ دیتے ہوئے اُن پر بے پناہ اعتماد بھی کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ عرفان صاحب کا انتقال ہوا تو میاں نواز شریف نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا آج وہ اپنے وفادار ساتھی اور مخلص بھائی سے محروم ہو گئے ہیں۔ اگلے دن وہ تعزیت کے لیے عرفان صاحب مرحوم و مغفور کے گھر G-10/3 اسلام آباد میں تشریف لے گئے تو برادرِ مکرم و محترم عرفان صاحب مرحوم و مغفور کے بیٹوں عزیزی عمران خاور اور نعمان راشد اور دیگر اہلِ خانہ کے ساتھ انہی الفاظ میں اپنے غم اور دکھ کا اظہار کیا اور عرفان صاحب کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی۔

عرفان صاحب کو میاں نواز شریف اپنا با اعتماد ساتھی اور مخلص اور وفادار دوست سمجھتے تھے بلکہ بھائی کا درجہ دیتے تھے تو بلا شبہ اس میں کوئی مبالغہ نہیں۔ اس ضمن میں، میں اپنی ذاتی معلومات اور مشاہدے کا حوالہ دے کر کچھ واقعات بیان کر سکتا ہوں۔ 25 فروری 2022ء کی بات ہے، میں عرفان صاحب کے ساتھ اُن کی گاڑی میں لاہور جا رہا تھا۔ محبی مکرم ڈاکٹر جمال ناصر بھی ہمارے ساتھ تھے۔ ہمیں اُس رات کو عزیز مکرم و محترم فواد حسن فواد (سابق پرنسپل سیکرٹری وزرائے اعظم میاں نواز شریف و شاہد خاقان عباسی) کے صاحبزادے عزیزی صلال حسن کی دعوتِ ولیمہ میں شرکت کرنا تھی۔ دن کوئی 11 بجے کے لگ بھگ ہم بھیرہ انٹرچینج پر چائے وغیرہ پینے کے لئے رُکے تو اس دوران عرفان صاحب کو میاں نواز شریف جو اُن دنوں اپنے علاج کے لیے لندن میں مقیم تھے کا وائس میسج موصول ہوا۔ عرفان صاحب نے میسج سنا اور بتایا کہ میاں صاحب ہر روز بلا ناغہ یہاں کے دن تقریباً گیارہ بجے کے لگ بھگ وقت جب لندن میں صبح ہوتی ہے مجھے وائس میسج بھیج کر خیر خیریت اور حال احوال پوچھتے ہیں۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ عرفان صاحب نے ہمارے سامنے میاں صاحب کو جوابی میسج کیا اور انہیں بتایا کہ وہ لاہور جا رہے ہیں اور محترم عطا الرحمٰن صاحب (معروف سینئر صحافی اور گروپ ایڈیٹر روزنامہ نئی بات) جو شدید علیل ہیں کی عیادت کے لیے بھی جائیں گے۔ میاں صاحب کا فی الفور جوابی وائس میسج آ گیا جس میں انہوں نے عرفان صاحب سے کہا کہ وہ عطا الرحمٰن صاحب کی میری طرف سے بھی عیادت کریں اور اُن کے لیے پھولوں کا گلدستہ بھی لے جائیں۔ ہم موٹروے پر کچھ آگے گئے تو اسی دوران لاہور سے پیغام آ گیا کہ عطا الرحمٰن صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ عرفان صاحب نے فی الفور وائس میسج پر میاں نواز شریف کو لندن میں اطلاع دے دی۔ کچھ ہی دیر بعد میاں صاحب محترم کا جوابی وائس میسج آ گیا جس میں انہوں نے محترم عطا الرحمٰن مرحوم کے انتقال پر دُکھ اور تعزیت کا اظہار کرنے کے ساتھ اُن کی بخشش کے لیے دعائیہ کلمات بھی ادا کیے۔

برادرِ مکرم و محترم عرفان صدیقی مرحوم و مغفور کا میاں نواز شریف سے قریبی تعلق کا یہ سلسلہ کیسے قائم ہوا اور اس میں بتدریج کیسے اضافہ ہوا اس ضمن میں میں اپنے ذہن کے نہاں خانے میں موجود یادوں کو ٹٹولوں تو کوئی مراحل سامنے آتے ہیں۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ عرفان صاحب کے گھرانے کے افراد بنیادی طور پر جماعتِ اسلامی کے حلقہ احباب میں شامل تھے اور جماعت کے بانی امیر مفکرِ اسلام سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ سے گہری عقیدت اور وابستگی رکھتے تھے۔ اس کی ایک وجہ شاید یہ بھی تھی کہ ممتاز سکالر، معروف مصنف اور فکر کار مولانا نعیم صدیقی مرحوم جن کا شمار مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے قریبی ساتھیوں اور جماعتِ اسلامی کے تاسیسی ارکان میں ہوتا تھا، وہ عرفان صاحب مرحوم کی والدہ ماجدہ کے ماموں ہونے کے ساتھ اُن کے دو بھائیوں (عرفان صاحب کے ماموں) بریگیڈیئر عنایت الرحمٰن صدیقی مرحوم اور پروفیسر ڈاکٹر مشتاق الرحمٰن صدیقی کے سسر بھی تھے۔ اس طرح جماعتِ اسلامی سے عرفان صاحب کے گھرانے کی وابستگی کوئی انہونی بات نہیں تھی۔ پھر اتنا کچھ ہی نہیں تھا بلکہ میری طرح کے لوگ جن کی عرفان صاحب اور اُن کے گھرانے سے قربت اور دوستی ہوئی وہ بھی کچھ کم یا زیادہ جماعتِ اسلامی کے حلقہ احباب میں جہاں شامل ہوئے وہاں ہر پلیٹ فارم پر جماعتِ اسلامی کی حمایت میں سرتوڑ بھاگ دوڑ میں مصروف بھی رہے۔ اس طرح جماعتِ اسلامی سے برادرِ مکرم عرفان صدیقی مرحوم و مغفور اور اُن کے گھرانے سمیت ہم جیسے لوگوں کا یہ تعلق اس طرح آگے چلا کہ گزشتہ صدی کی ستر، اسّی بلکہ نوے کی دہائیوں کے دوران پیپلز پارٹی کی مخالفت اور اینٹی بھٹو بننے والے اتحادوں کی حمایت جہاں عرفان صاحب اور اُن کے گھرانے کا مرکز و محور رہی وہاں میری طرح کے لوگ بھی اپنے پورے کنبے اور گھرانے کے ساتھ اس حمایت میں پیش پیش رہے۔

طوالت سے بچنے کے لیے اگست 1990ء محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی حکومت کی صدر غلام اسحاق خان کے ہاتھوں برطرفی کے بعد اکتوبر 1990ء کے عام انتخابات کی طرف آتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ انتخابات ایک ایسا سنگِ میل ثابت ہوئے جہاں سے آگے عرفان صاحب کی میاں نواز شریف سے قربت کی راہ تیزی سے ہموار ہونا شروع ہوئی۔ ان انتخابات میں اسلامی جمہوری اتحاد کو پیپلز پارٹی کے مقابلے میں بڑی کامیابی ملی۔ میاں نواز شریف وزیرِ اعظم بنے اور جناب اعجاز الحق وفاقی کابینہ میں اوورسیز پاکستانیوں کے وزیر مقرر ہوئے۔

دشمنوں کو شکست

جہانزیب ملک

بہت سے سفید چہرے کالے ہو گئے۔ پارسائی کے بہت سے بھرم بیچ چوراہے میں پھوٹ گئے۔ پاکستان کے دوستوں اور دشمنوں کے درمیان واضح لکیر کھینچ گئی۔ افغانی اور بھارتی بیانیوں کی موت واقع ہو گئی۔ دفاعِ پاکستان مزید مضبوط ہو کر مضبوط ترین ہاتھوں میں چلا گیا۔ بنیان مرصوص نے وطنِ عزیز میں پھیلی نفرت کی گندگی اور آلودگی کہیں افغان پہاڑوں کے دامن میں اور کہیں رافیل کے ملبے تلے دفن کر دی۔ آپریشن سیندور دوبارہ کرنے کا مشورہ دینے والوں اور والیوں کی شکست دیوار پر لکھی پڑھی جا سکتی ہے۔ صفِ دشمناں میں با آواز بلند گریہ، زنجیر زنی اور ماتم صاف سنائی اور دکھائی دے رہا ہے۔ اسرائیلی اور بھارتی انوسٹمنٹ بحیرہ ہند میں ڈوب گئی۔ بچھڑے اور گائے کو "مرشد" ماننے والے حالتِ سوگ میں ہیں۔ پاکستان کو سری لنکا بنانے کی خواہش رکھنے والے اپنے منحوس بیانیوں کے قبرستان میں دفن ہو گئے۔ اللہ کے گھر کو بابری پارک بنانے والوں کا انجام دنیا کے سامنے ہے۔ کہیں کہیں بجھتے چراغ بجھنے سے پہلے ٹمٹما رہے ہیں لیکن بجھ جائیں گے۔ پاکستان کا بُرا سوچنے والوں کو بدترین انجام کی خبر ہو کہ پاکستان قیامت کی صبح تک قائم دائم رہے گا کہ یہ قائم رہنے کیلئے ہی تخلیق ہوا تھا۔ تاریخ نے میر جعفر اور میر صادق خود ہی الگ کر دیے۔ ڈرٹی ہیری خود پر ہیرا پھیری کے الزامات غلط ثابت نہ کر سکا۔ فتنہ کے جیل میں جانے کا پی ٹی آئی کو ایک فائدہ ضرور ہوا ہے کہ اُس کے بعد کسی نے ننگا کرنے کا الزام کسی ادارے پر نہیں لگایا جس سے یہ بات تو ثابت ہوتی ہے کہ یہ بھی ایک ذہن کی پیداوار تھی۔ بھارتی غنڈے اور تحریکی منڈے حیرت و حسرت سے اپنی تباہ حال بیانیوں کے مزارات پر کھڑے راہ فرار ڈھونڈ رہے ہیں۔ آتش کے ڈیلر، دہشتگردی کی انڈسٹری چلانے والے، دفاعی اداروں پر حملہ کرنے والے، بھارت سے ساز باز اور اسرائیل سے فنڈز اور مشورے لینے والے پاکستان کے اندر اور باہر ذلیل و خوار ہو رہے ہیں۔ ایک نالائق فرد کو ریاست پر ترجیح دینے والوں کے حصے میں ایک طویل مخالفت کے بعد بھی سوائے ذلت کے کچھ نہیں آیا۔ دنیا میں کبھی بھی کثرتِ رائے درست نہیں ہوتی اصل طاقت قوتِ رائے میں ہوتی ہے کہ سو پاگل ایک دانشور پر تعداد کی بنیاد پر تو حاوی نہیں ہو سکتے۔ افغانیوں کی رخصتی کا وقت قریب ترین آ چکا اور افغانیوں کے بل بوتے پر بدمعاشی کرنے والوں، افواجِ پاکستان کے جوانوں اور افسروں کو شہید کروانے والوں کے دن گنے جا چکے۔ برے دن ختم ہونے کو ہیں کہ پہلی سیڑھی پر درست قدم رکھ دیا گیا ہے۔ ساتھ ایشیا میں پاکستان کا راج شروع ہو چکا۔ ہم نے ثابت کیا کہ ہم طاقت یا کثرت سے مرعوب یا مغلوب ہونے والے نہیں۔ ہمیں تر نوالہ سمجھنے والے تاریخ کے کوڑے دان میں جانے کیلئے تیار بیٹھے ہیں، بس اعلانات کی باری ہے۔ پاکستان آرمی کے ڈھانچے میں ہونے والی تبدیلیاں وقت کی ضرورت تھیں۔ ضرورت ایجاد کی ماں ہوتی ہے۔ ماں نے بچوں کو بچانے کا بندوبست کر لیا۔ تمام تر مخالفتوں اور بیانیوں کے باوجود فیلڈ مارشل عاصم منیر آنے والے پانچ سال کیلئے سید عاصم منیر کو آرمی چیف اور چیف آف ڈیفنس فورسز کے منصب پر تقرری تاریخی مبارکباد کی مستحق ہے۔ سید عاصم منیر کی افواجِ پاکستان کیلئے خدمات اور روشن ماضی دیکھتے ہوئے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ آنے والے دن پاکستان کے دشمنوں پر بھاری ہیں۔ فیلڈ مارشل آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز سید عاصم منیر نے وہ تمام طلسماتی جنگل شان بے نیازی سے روند ڈالے جو تحریکی سامریوں نے اُس کی راہ میں بسا رکھے تھے۔ افواجِ پاکستان کی اتنی کھلی دشمنی اس سے پہلے پاکستان میں کسی نے نہیں کی لیکن پاکستان میں ایسا ٹھنڈے مزاج کا ذہین، افواج کا سربراہ بھی پہلے دیکھنے کو نہیں ملا۔ پاکستان کی تاریخ نے نئی کروٹ لے لی اب بال اتحادیوں کے کورٹ میں ہے۔ انہیں من مرضی کا مینڈیٹ، افواجِ پاکستان کی حمایت، کمزور ترین اپوزیشن % جھکی ہوئی بیوروکریسی، عالمی حمایت سب کچھ میسر آ گیا ہے۔ اب اس کے بعد شاید کوئی عذر ڈلیور نہ کرنے کا رہ نہیں جاتا۔ دفاع مضبوط ہو تو ملک میں امن یقینی ہے اور تجارت کیلئے امن سب سے پہلی شرط ہے۔ سو امید واثق ہے کہ پاکستان میں عام آدمی کے حالات بہتر ہوں گے۔

عمران نیازی کو بطور وزیر اعظم پاکستان جب پنکی پیرنی، گوگی اور بزدار کی کرپشن بارے میں اس وقت کے آئی ایس آئی چیف عاصم منیر نے اطلاع دی تو عمران نیازی بجائے اس کے کہ اپنا گھر دیکھتا اُس نے صرف آٹھ ماہ بعد جنرل عاصم منیر کو آئی ایس آئی چیف کے عہدے سے ہٹا کر فیض حمید کو آئی ایس آئی کا سربراہ تعینات کر دیا اور پھر سازشوں کی بہ حیثیت عمران نیازی % فیض حمید اور بشریٰ بی بی المشہور پنکی پیرنی کے درمیان قائم ہوئی جو پاکستان پر ایک طویل عرصہ تک راج کرنے کی سازش کر رہے تھے۔ سازش ناکام ہونے پر پہلے میڈیا کمپین چلائی گئی اور پھر 9 مئی کا سیاہ دن دیکھنے کو ملا۔ فیض حمید کا نیٹ ورک اعلیٰ عدلیہ سے لے کر انتظامیہ تک اور فوج سے لے کر افغانستان کے چائے کے کپ تک بنا تھا۔ فیض حمید اور عمران نیازی کی غیر اعلانیہ سپاہ یعنی خوارج نے پیش قدمی شروع کی اور افواجِ پاکستان پر حملے کر دیے۔ اس دوران بھارت اور افغانستان کا گٹھ جوڑ بھی کھل کر افغانستان، کے پی کے اور بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے روپ میں سامنے آ گیا۔ بھارت کا پاکستان پر حملے اور ذلت آمیز شکست کے بعد دنیا بھر میں بھارت کی جگ ہنسائی ہوئی لیکن پی ٹی آئی اُسے آخری دم تک نورا کشتی قرار دیتی رہی۔ جنگ کے دوران افواجِ پاکستان کے خلاف منفی پروپیگنڈا پی ٹی آئی نے عروج پر رکھا حالانکہ بھارتی شکست اور اُس کے رافیل طیاروں کے گرنے کی اطلاع دنیا کو اُسی ٹرمپ نے دی تھی جس نے عمران نیازی کو رہا کروانا تھا لیکن یوتھیے کسی کے نہ تو مستقل دوست ہیں اور نہ ہی کسی پر مستقل اعتماد کرتے ہیں۔ پاکستان سرخرو ہوا۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر کی موجودہ تعیناتی ملک دشمنوں کیلئے الارمنگ صورتحال ہے اور یقیناً پاکستان کا کوئی دشمن بھی کسی رعایت کا مستحق نہیں ہے۔ محبِ وطن پاکستانی نئے آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ یہ جشن منانے کا دن ہے۔ خوشی کا دن ہے کہ ہمارے مذہب کو اسلامی ٹچ میں تبدیل کرنے والوں کو، پاکستان کی عوام کے ساتھ مسلسل جھوٹ بولنے والوں کو، بھارتی بیانیوں کو پاکستانی عوام کے ذہنوں میں ڈالنے والے غیر محبِ وطن اذہان کو، جھوٹ کی سیاست کے ذریعے پاکستان کو برباد کرنے کی ناکام کوشش کرنے والوں کو بدترین شکست ہوئی ہے۔ مسٹر فیلڈ مارشل پاکستانی قوم آپ کے ساتھ پورے قد سے کھڑی ہے۔

ساہڈا حق ایتھے رکھ

ذوالفقار چوہدری

گزشتہ روز میں اپنے محترم بھائی ارشاد بھٹی کا ایک وی لاگ سن رہا تھا، وہ اپنی روایتی دلیری سے اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس محمد آصف کے بیٹے کی گاڑی تلے آ کے کچلی جانے والی دو بچیوں کی تفصیلات بتا رہے تھے، میں نے بھی اس موضوع پر لکھنے کا ارادہ اس لیے باندھا تھا یہ بچیاں ایک جسٹس کے بیٹے کی گاڑی تلے آ کے کچلی گئی ہیں، اگر وہ کسی جنرل کے بیٹے کی گاڑی تلے آ کے کچلی گئی ہوتیں، پہلی بات یہ ہے یہ خبر ہی سامنے نہ آتی، اگر آ بھی جاتی اس کے مندرجات اتنے حقائق پر مبنی نہ ہوتے جتنے حقائق پر مبنی اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس کے بیٹے کے حوالے سے سامنے لانے کی ہم جرات یا جسارت کر رہے ہیں۔ ارشاد بھٹی اس بات پر حیران تھے "اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس محمد آصف فوری طور پر خود جائے وقوعہ پر پہنچے اور بجائے اس کے زخمی بچیوں کے لئے کچھ کرتے پہلے اپنے بیٹے اور ا±س کے دوستوں کو موقع سے فرار کرایا پھر اگلے روز شاید سارے معاملات طے کر کے بیٹے کو پولیس کے حوالے کر دیا"۔۔۔ اسلام آباد پولیس کے کچھ افسران جتنے "ا±ٹھائی گیرے" ہیں ممکن ہے ا±نہوں نے جسٹس صاحب سے کہا ہو "سر آپ اپنے بیٹے کو ہمارے حوالے کر کے کیوں ہمیں شرمندہ کر رہے ہیں؟ آپ اسے گھر پر ہی رکھیں، ہم نے اگر مناسب سمجھا خود آپ کے گھر آ کر تفتیش وغیرہ کر لیں گے، تفتیش وغیرہ کیا کرنی ہے خود آ کے آپ کو بتا دیں گے اس کیس کو کس انداز میں ہم نے حل کرنا ہے؟ جس سے آپ کی توقیر وغیرہ پر کوئی حرف نہ آئے، ایسے "احسن اقدامات" ہم آپ سے زیادہ طاقتور ادارے کے کچھ لوگوں کے لیے بھی کرتے رہتے ہیں، "کارکردگی" کے اعتبار سے آپ بھی ہمارے بھائی ہیں، لہٰذا یہ کیسے ممکن ہے آپ کے بیٹے پر کوئی آنچ بھی ہم آنے دیں"۔ ایک جج یا اس طرح کے دوسرے طاقتور لوگ کیا پورا معاشرہ ہی بے شرم، بے حیا ہے۔ جسٹس صاحب کی جگہ میں ہوتا میں بھی شاید یہی کرتا جو ا±نہوں نے کیا۔ اپنی طرف سے ا±نہوں نے اپنے بیٹے کو قانون کے حوالے کر دیا کیونکہ ا±نہیں پتہ ہے قانون ا±ن کا "دربان" ہے۔ یہاں آئین اور قانون چند طاقتوروں کے لیے ایک کھلونا بن کر رہ گیا ہے۔ یہ کھلونا وہ جب چاہیں توڑ دیتے ہیں کوئی ا±نہیں نہیں پوچھتا۔ اسی لیے میں مسلسل یہ عرض کرتا ہوں 1973ء میں پاکستان کا اتنا لمبا چوڑا آئین لکھنے کی کیا ضرورت تھی؟ سیدھا سیدھا لکھ دیتے "جس کی لاٹھی ا±س کی بھینس"، ہمارا عدالتی سسٹم یا ہماری عدلیہ جاہی یا بے عزتی کے جس مقام پہنچی ہوئی ہے وہاں اپنے اختیارات کے ناجائز یا اپنی مرضی کے استعمال میں ایک سول جج مان نہیں ہوتا ہائی کورٹ کا جج تو پھر بڑی توپ ہوتا ہے، ان حالات میں یہی کافی ہے جسٹس صاحب نے اپنے بیٹے کو پولیس کے حوالے کر دیا، اب پولیس کو بھی چاہیے وہ خود کو جسٹس صاحب کے بیٹے کے حوالے کر دے۔ ممکن ہے "غلام پولیس" نے اب تک کر بھی دیا ہو۔ پاکستان میں طاقت وروں اور دولت مندوں کا شدید گٹھ جوڑ ہے، یہ سب ایک دوسرے کے رشتہ دار ہیں، جنرل صاحب نے بیٹی بڑے صنعت کار کے گھر بیاہی ہوئی ہے، صنعت کار نے اپنا بیٹا جج صاحب کو دیا ہوا ہے۔ جج صاحب نے اپنی بہن کسی بڑے بیوروکریٹ کے بھائی سے بیاہی ہوئی ہے۔ بیوروکریٹ نے اپنا بھائی کسی سیاست دان کے سپرد کیا ہوا ہے۔ یہ سب ایک دوسرے کے ماے چاچے، بھتیجے بھانجے، سالے، بہنوئی اور داماد وغیرہ ہیں۔ کسی ایک پر کوئی مصیبت پڑے یہ سب اکٹھے ہو جاتے ہیں، جیسے کوئی کوا زخمی ہو جائے سیکڑوں کوے کاں کاں کرتے ا±س کے اردگرد اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اب اس گٹھ جوڑ میں ہماری صحافی برادری بھی شامل ہو گئی ہے۔ پچھلے دنوں مجھے پتہ چلا ہمارے ایک بڑے صحافی کی بیٹی نے ایک بڑے بیوروکریٹ کے بیٹے کو اپنے لیے خود ہی پھنسا لیا ہے، یہ ملک ان ہی جیسے طاقتوروں کے لیے بنا ہے۔ عوام اس میں خواہ مخواہ ہیں، کوئی مہذب م±لک اگر ہوتا جج صاحب جائے وقوعہ پر پہنچنے سے پہلے استعفیٰ دیتے، وہ فرماتے "میرا عہدہ انصاف کی راہ میں حائل ہو سکتا ہے"۔ ممکن ہے جج صاحب اپنے بیٹے کے معاملے میں کسی سے سفارش نہ کریں پر ہمارے معاشرے کا جو چلن یا جو روایات ہیں ا±ن کے مطابق جج صاحب کا بیٹا ہونا ہی کافی ہے۔ سسٹم خود بخود ا±س کے آگے سرنگوں ہو جاتا ہے۔ جس ماتحت جج کے پاس یہ کیس لگے گا جسٹس صاحب ا±س سے سفارش نہ بھی کریں کیا اپنے طور پر وہ یہ دباؤ محسوس نہیں کرے گا ملزم اعلیٰ عدالت کے ایک جج کا بیٹا ہے؟ سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کی عزت پہلے جیسی کیوں نہیں رہی؟ خود کو بڑا ا±صول پسند ظاہر کر کے یا کرا کے عدلیہ بحالی تحریک میں جو نام اور مقام ا±نہوں نے بنایا تھا جب بحریہ ٹاؤن کے ملک ریاض نے ا±ن کے بیٹے پر کچھ الزامات عائد کیے ہمارا خیال تھا وہ اپنی اس "نمائشی یا خود ساختہ ا±صول پسندی" کو قائم رکھتے ہوئے اپنے عہدے سے مستعفی ہو جائیں گے۔ ایسے نہیں ہوا، ا±ن کے کچھ فیصلوں پر میں نے عرض کیا تھا "ہمارے ہاں قانون پہلے اندھا ہوتا تھا اب کانا ہوتا ہے"۔ اب سارے ملک کی نظریں اس کیس پر ہیں کہ ہائی کورٹ کے جسٹس محمد آصف اپنے بیٹے کے معاملے میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

پبلشر ڈاکٹر سلیم صادق نے شال پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: ڈاکٹر خرم شہزاد، سب ایڈیٹر نجم بلوچ، فون 081-2470990، فیکس 081-2470991، بیورو چیف گوادر عبدالغفور بلوچ، پتہ ملت نیوز ایجنسی گوادر۔ موبائل نمبر 0332-236423۔ میاں جزاک اللہ ریزیڈنٹ ایڈیٹر اسلام آباد۔ آفس 5 فرسٹ فلور علی پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد۔ موبائل نمبر 0300-9847010 فون نمبر 051-8311430 فیکس نمبر 051-8311450 ای میل isb33@yahoo.com

شال بقیہ 1

پرامن ہمسائے کے طور پر رہتا ہے یا نہیں۔ وہ قومی ورکشاپ میں خیبر پختونخوا کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار، وفاقی وزراء خواجہ محمد آصف، عطاء اللہ تارڑ اور دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے خیبر پختونخوا کو پاکستان کا ایک انتہائی اہم اور سٹریٹجک صوبہ قرار دیتے ہوئے خیبر پختونخوا کے عوام کی غیرت، جرات و بہادری کو سراہتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ افغان جنگ کے نتیجے میں جو کچھ ہوا وہ تاریخ کا حصہ اور سب کے سامنے ہے۔ 40 لاکھ افغان پناہ گزین ہجرت کر کے آئے تو خیبر پختونخوا اور پاکستان کے عوام نے ان کی مہمان نوازی، میزبانی اور خاطر داری میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی، یہ بطور مسلمان اور ہمسایہ ہمارا فرض تھا لیکن اس کے نتیجے میں پاکستان میں کلاشنکوف کلچر آیا اور ملک بھر میں دہشت گردی نے سر اٹھایا جس میں ہزاروں بے گناہ شہید ہوئے، خیبر پختونخوا اس جنگ میں فرنٹ لائن رہا ہے جہاں سیاست دانوں، ڈاکٹرز، انجینئرز، پاک فوج، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سمیت ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور عام شہریوں نے اپنی جانیں قربان کیں جن کے نتیجے میں 2018 میں دہشت گردی کا خاتمہ ہوگیا، سانحہ اے پی ایس کے بعد سیاسی حکومت نے فیصلہ کیا کہ اب گڈ اور بیڈ طالبان کی کوئی تفریق نہیں، ایک لاکھ جوانوں، افسروں اور عام شہریوں کی قربانیوں کی بدولت دہشت گردی کا خاتمہ ہوا لیکن اس ناسور نے 2018 کے بعد پھر سر کیوں اٹھایا؟ یہ چبھتا ہوا سوال ہے جس کا جواب سب کو معلوم ہے، یہ فاش غلطی تھی، سوات سے سینکڑوں دہشتگردوں کو رہا اور افغانستان سے ہزاروں کو واپس لا کر بسایا گیا اس وجہ سے دہشت گردی دوبارہ شروع ہوئی جس نے ملک کی ترقی اور خوشحالی پر وار کیا، ہر روز کہیں نہ کہیں کوئی واقعہ ہوتا ہے جس میں ہمارا کوئی بہادر بیٹا جو اپنے بچوں کو خدا حافظ کہہ کر محاذ پر جاتا ہے وہ دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوتا ہے اور اپنے بچوں کو یتیم کر کے قوم کے بچوں کو یتیم ہونے سے بچاتا ہے، اس سے بڑھ کر کوئی قربانی کیا ہو سکتی ہے؟ اس قربانی کا جتنا احترام کیا جائے کم ہے لیکن سوشل میڈیا پر زہر اگلا جاتا ہے اور شہداء کی توہین کی ناپاک کوشش کر کے سرحد پار دشمنوں کی آواز سے آواز ملائی جاتی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اب وقت ہے کہ ہم اس صورتحال اور طرز عمل کا جائزہ لیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تمام خارجی جو پاکستان کے اندر اور باہر سے حملہ آور ہیں ان کا قلع قمع کرنے تک قوم چین سے نہیں بیٹھے گی۔ وزیراعظم نے یاد دلایا کہ 2010 میں این ایف سی ایوارڈ میں پنجاب نے پہل کی اور تمام صوبوں نے مل کر اپنے حصے سے ایک فیصد خیبر پختونخوا کو دہشت گردی کے مقابلے کیلئے دینے کا فیصلہ کیا، 15 برسوں میں 800 ارب روپے دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے خیبر پختونخوا کو دیئے گئے اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے، بلوچستان کیلئے بھی پنجاب نے اپنے حصے سے اضافی وسائل فراہم کئے اور بلوچستان کیلئے 100 فیصد اضافہ کیا گیا، یہ کوئی احسان نہیں ہے اگر پنجاب ترقی کرتا ہے اور باقی نہیں تو یہ پاکستان کی ترقی نہیں، حکومت کا ایمان ہے کہ چاروں صوبے ترقی کریں گے تو پاکستان ترقی کرے گا، بلوچستان کی 850 کلومیٹر خونی سڑک کیلئے 400 ارب روپے مختص کئے، بلوچستان سے ایک پائی نہیں مانگی، صوبے کے کسانوں کیلئے سولر ٹیوب ویلز کی فراہمی کیلئے 75 ارب روپے کے منصوبے میں سے 50 ارب روپے وفاق نے دیئے جن سے آج ٹیوب ویلز چل رہے ہیں، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان میں دانش سکولوں کا جال بچھایا جا رہا ہے، طلباء کو میرٹ پر لیپ ٹاپس اور وظائف دیئے جا رہے ہیں جس کیلئے فنڈ قائم کیا گیا ہے، لاکھوں طلبہ و طالبات ان سے استفادہ کر کے تعلیمی میدان میں کامیابیوں کے جھنڈے گاڑ رہے ہیں، ایک ہزار زرعی گریجوایٹس کو زراعت کی اعلیٰ تعلیم اور تربیت کیلئے چین کی اعلیٰ یونیورسٹیوں اور اداروں میں بھجوایا جن میں آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت چاروں صوبوں کے گریجوایٹس شامل ہیں، یہ تربیت یافتہ افراد زرعی اجناس کی پیداوار بڑھانے اور زرعی انقلاب برپا کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ وزیراعظم نے یاد دلایا کہ خیبر پختونخوا کے عوام نے 1947 میں پاکستان کے حق میں ووٹ دیا اور قائداعظم کی ولولہ انگیز قیادت کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوئے، 1971 کی جنگ میں رضاکارانہ طور پر افغانستان کے ساتھ ٹرانزٹ ٹریڈ بند کر دی، اللہ تعالیٰ نے خیبر پختونخوا کو معدنیات کی دولت سے نوازا ہے، یہ وسائل خیبر پختونخوا اور پاکستان کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے خرچ ہونے چاہئیں تھے لیکن باقی صوبوں سے خیبر پختونخوا کی دس سال کارکردگی کا موازنہ کریں تو دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا، این ایف سی ایوارڈ میں چاروں صوبوں کو وسائل ملتے ہیں، کسی نے فائدہ اٹھا کر ان سے بھرپور ترقی کی لیکن خیبر پختونخوا میں جو ترقی ہونی چاہئے تھی وہ نظر نہیں آتی، اپنے گریبان میں جھانک کر اس کا جواب تلاش کرنا ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ 6 مئی کو بھارت نے پاکستان پر جارحیت کا ارتکاب کرتے ہوئے 53 بے گناہ پاکستانیوں کو شہید کیا تو پاکستان نے سخت جوابی کارروائی کی اور دشمن کے 7 لڑاکا طیارے مار گرائے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں دشمن کو وہ سبق سکھایا جس کی حالیہ تاریخ میں مثال نہیں ملتی اور دشمن کو ہمیشہ یہ سبق یاد رہے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ معرکہ حق میں فتح کے بعد گرین پاسپورٹ کو اب دنیا میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، ملک میں معاشی استحکام آ گیا ہے اب پائیدار ترقی کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، وہ وقت دور نہیں جب محنت، امانت، دیانت اور ٹیم ورک کے ذریعے پاکستان کو اقوام عالم میں اس کا کھویا ہوا مقام دلائیں گے۔ افغانستان کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں وزیراعظم نے کہا کہ افغانستان ہمسایہ ملک ہے اور ہم ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں، افغانستان کی ماضی اور حال کی حکومتوں نے ہماری میزبانی کی قدر نہیں کی، بھائی چارے کے جواب میں بھائی چارے کا مظاہرہ نہیں ہوا اور جس طرح افغانستان نے جواب دیا وہ قابل افسوس ہے، افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی ہو رہی ہے، دوحہ اور بیجنگ میں افغان عبوری حکومت کے ساتھ بات چیت ہوئی، ان پر ٹی ٹی پی، بی ایل اے سمیت بھارت کی آشیر باد سے کام کرنے والی پراکسیز کی کارروائیاں روکنے پر زور دیا لیکن انہوں نے کوئی مثبت جواب نہیں دیا اور ہماری ایک نہیں مانی، پھر ان کو سبق سکھایا، انہوں نے ہمیں مجبور کیا کہ ٹرانزٹ ٹریڈ بند کریں، ہم نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ادویات اور ضروری سامان نہیں روکا، اب افغان عبوری حکومت پر ہے کہ وہ پرامن ہمسائے کے طور پر رہنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ خیبر پختونخوا حکومت کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے سوال کے جواب میں وزیراعظم نے کہا کہ وفاق اور خیبر پختونخوا میں سرد جنگ کا تاثر درست نہیں، میں نے سہیل آفریدی کو وزیر اعلیٰ بننے کے فوری بعد فون کر کے مبارکباد دی اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا لیکن انہوں نے مثبت جواب نہیں دیا، چترال میں دانش سکول کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر میں نے انہیں پھر مل بیٹھ کر بات کرنے کی دعوت دی لیکن بدقسمتی سے جھوٹ اور پراپیگنڈے کی بنیاد پر نوجوانوں کے ذہنوں میں زہر گھولا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا سمیت چاروں صوبوں کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں، اس کیلئے مختلف پروگرام شروع کئے گئے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں وزیراعظم نے بتایا کہ چند روز قبل وزیراعظم صحت پروگرام کا دوبارہ اجراء کیا گیا ہے، یہ پروگرام 2016 میں سابق وزیراعظم نواز شریف نے شروع کیا تھا، اس پروگرام کے تحت وفاقی دارالحکومت، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے عوام کے مفت علاج کے لئے 40 ارب روپے فراہم کئے جائیں گے۔ کسی نے فائدہ اٹھا کر ان سے بھرپور ترقی کی لیکن خیبر پختونخوا میں جو ترقی ہونی چاہئے تھی وہ نظر نہیں آتی، اپنے گریبان میں جھانک کر اس کا جواب تلاش کرنا ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ 6 مئی کو بھارت نے

پاکستان پر جارحیت کا ارتکاب کرتے ہوئے 53 بے گناہ پاکستانیوں کو شہید کیا تو پاکستان نے سخت جوابی کارروائی کی اور دشمن کے 7 لڑاکا طیارے مار گرائے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں دشمن کو وہ سبق سکھایا جس کی حالیہ تاریخ میں مثال نہیں ملتی اور دشمن کو ہمیشہ یہ سبق یاد رہے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ معرکہ حق میں فتح کے بعد گرین پاسپورٹ کو اب دنیا میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، ملک میں معاشی استحکام آ گیا ہے اب پائیدار ترقی کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، وہ وقت دور نہیں جب محنت، امانت، دیانت اور ٹیم ورک کے ذریعے پاکستان کو اقوام عالم میں اس کا کھویا ہوا مقام دلائیں گے۔ افغانستان کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں وزیراعظم نے کہا کہ افغانستان ہمسایہ ملک ہے اور ہم ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں، افغانستان کی ماضی اور حال کی حکومتوں نے ہماری میزبانی کی قدر نہیں کی، بھائی چارے کے جواب میں بھائی چارے کا مظاہرہ نہیں ہوا اور جس طرح افغانستان نے جواب دیا وہ قابل افسوس ہے، افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی ہو رہی ہے، دوحہ اور بیجنگ میں افغان عبوری حکومت کے ساتھ بات چیت ہوئی، ان پر ٹی ٹی پی، بی ایل اے سمیت بھارت کی آشیر باد سے کام کرنے والی پراکسیز کی کارروائیاں روکنے پر زور دیا لیکن انہوں نے کوئی مثبت جواب نہیں دیا اور ہماری ایک نہیں مانی، پھر ان کو سبق سکھایا، انہوں نے ہمیں مجبور کیا کہ ٹرانزٹ ٹریڈ بند کریں، ہم نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ادویات اور ضروری سامان نہیں روکا، اب افغان عبوری حکومت پر ہے کہ وہ پرامن ہمسائے کے طور پر رہنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ خیبر پختونخوا حکومت کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے سوال کے جواب میں وزیراعظم نے کہا کہ وفاق اور خیبر پختونخوا میں سرد جنگ کا تاثر درست نہیں، میں نے سہیل آفریدی کو وزیر اعلیٰ بننے کے فوری بعد فون کر کے مبارکباد دی اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا لیکن انہوں نے مثبت جواب نہیں دیا، چترال میں دانش سکول کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر میں نے انہیں پھر مل بیٹھ کر بات کرنے کی دعوت دی لیکن بدقسمتی سے جھوٹ اور پراپیگنڈے کی بنیاد پر نوجوانوں کے ذہنوں میں زہر گھولا گیا۔

وزیراعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا سمیت چاروں صوبوں کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں، اس کیلئے مختلف پروگرام شروع کئے گئے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں وزیراعظم نے بتایا کہ چند روز قبل وزیراعظم صحت پروگرام کا دوبارہ اجراء کیا گیا ہے، یہ پروگرام 2016 میں سابق وزیراعظم نواز شریف نے شروع کیا تھا، اس پروگرام کے تحت وفاقی دارالحکومت، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے عوام کے مفت علاج کے لئے 40 ارب روپے فراہم کئے جائیں گے۔

شال بقیہ 2

گے تو خطے کے ممالک سے کیسے مقابلہ کریں گے؟ ہر ایم این اے کو 25،25 کروڑ روپے دیئے گئے ہیں۔ سابق وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ حکومت کو اپنے پیر چادر میں رکھنے چاہئیں، دنیا میں تیل 60 ڈالر سے نیچے، پہلے کبھی اتنا سستا نہیں ہوا، خام تیل اور خوردنی تیل بھی سستا ہے۔ مفتاح اسماعیل نے کہا کہ اب سنہری مواقع ملے ہیں تو برآمدات کیوں نہیں بڑھا پا رہے؟ ہماری معیشت بالکل نہیں چل رہی، اسٹیبلشمنٹ حکومت کی جتنی سپورٹ کر سکتی، کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مشکل فیصلے تنخواہوں پر ٹیکس لگانے نہیں ہوتے، مشکل فیصلے یہ ہیں کہ ایم این ایز، ایم پی ایز کو پیسے نہ دیں، مشکل فیصلے یہ ہیں کہ کچھ لوگوں کو ٹیکس مراعات دیں۔ سابق وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ ہم آج بجلی اسی طرح سے بیچ رہے ہیں جیسے 2012 میں بیچ رہے تھے، پاکستان میں بجلی بنگلا دیش اور بھارت سے کم استعمال ہوتی ہے، 200 یونٹ تک سبسڈی دی گئی ہے۔

شال بقیہ 3

نے کراچی میں ہونے والے سانحہ گل پلازہ پر بحث کیلئے تحریک التوا پیش کرتے ہوئے آج ایجنڈے کی کارروائی معطل کر کے واقعہ پر بحث کرانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ آج کراچی کی پکار سنیں۔ جس کے بعد ایوان میں آج کے ایجنڈے کی کارروائی ایک روز تک ملتوی کر کے تحریک پر بحث کی گئی۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ کراچی ملک کا سب سے بڑا شہر جس میں پاکستان کے ہر علاقے کا شہری رہتا ہے۔ یہ شہر قومی خزانے میں 60 سے 65 اور سندھ کے خزانے میں 90 سے 95 فیصد دے رہا ہے۔ گل پلازہ کی آتشزدگی قومی سانحہ ہے۔ یہ قومی المیہ ہے اور اس کو قومی المیہ ڈکلیئر کر کے ریسپانس دینا چاہیے اور چاروں صوبوں میں اس پر بحث ہونی چاہیے۔ ایم کیو ایم رہنما نے کہا کہ آخر کب وفاق اور صوبائی حکومتوں میں کراچی ترجیح حاصل کرے گا۔ اس شہر کے بنیادی مسائل کب اور کون حل کرے گا؟ 14 سال تک پانی کا منصوبہ جاگیرداروں وڈیروں کے ہاتھ میں رہا۔ کراچی کے مسئلے پر صرف بات ہی نہ کی جائے بلکہ انہیں حل بھی کیا جائے۔ ایم کیو ایم رہنما اور وفاقی وزیر امین الحق نے گل پلازہ سانحہ کو مجرمانہ غفلت قرار دیتے ہوئے اس کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ کیا۔ امین الحق نے کہا کہ ایم کیو ایم نے 2020 میں وفاق سے بات کر کے 52 فائر ٹینڈرز کراچی کے حوالے کیے۔ اس کے علاوہ دو اسنارکل اور دو باؤزر دیے گئے، لیکن 6 سال گزرنے کے باوجود ایک بھی فائر ٹینڈر کا اضافہ تو دور بلکہ میری معلومات کے مطابق اس وقت صرف 36 فائر ٹینڈرز کام کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ چند روز قبل اسلام آباد میں ڈھائی گھنٹے کی پریزنٹیشن دی جاتی ہے، جس میں سب اچھا کا نعرہ لگایا جاتا ہے، لیکن گل پلازہ میں آگ لگنے کا جواب کون دے گا؟ پیپلز پارٹی کی رکن قومی اسمبلی شہلا رضا نے کہا کہ گل پلازہ واقعہ انتہائی دردناک ہے، میں اس پر سیاست نہیں کرنا چاہتی اور کسی اور کو بھی اس پر گھٹیا سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ شہلا رضا نے کہا ہے کہ ضروری نہیں کہ حادثے کے وقت وزیراعلیٰ اور وزراء پہنچیں، سب سے ضروری وہاں پر ریسکیو عملے کا پہنچنا ہوتا ہے اور راستہ بنانا ہوتا ہے۔ شہلا رضا نے کہا کہ گل پلازہ واقعہ ایک سانحے میں تبدیل ہوا اس پر پوائنٹ اسکورنگ نہیں کرنا چاہتی۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کی وجہ سے بہت مسئلہ ہو رہا ہے، گل پلازہ کے 26 میں سے 24 راستے بند تھے۔ شہلا رضا نے کہا کہ گل پلازہ 1980 میں بنایا گیا اس کی بنیاد میں 180 دکانیں تھیں، گراؤنڈ فلور پر 405 دکانیں بنائی گئیں اور پہلے فلور پر 175 دکانیں بنائی گئی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 1998 میں یہ فیصلہ ہوا کہ مزید دکانیں اس میں شامل کی جائیں، بعدازاں اس پلازے میں پارکنگ اور کوریڈور میں بھی دکانیں بنائی گئیں۔ پیپلز پارٹی کی ایم این اے نے کہا کہ گل پلازہ واقعے کا مقابلہ کریمنل ایکٹ سے نہیں کیا جا سکتا جس میں دو ڈھائی سو جانیں گئی ہوں۔ نیوزی لینڈ میں آگ لگی تو 40 افراد جاں بحق ہو گئے تھے، لاہور میں حفیظ سینٹر میں تین مرتبہ آگ لگی لیکن اس پر کوئی سیاست نہ کی گئی، یہ آگ ہے، ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عجیب ہے ایک واقعے کو بنیاد بنا کر آپ صوبوں تک 18ویں ترمیم اور بنیادی تعلیم تک چلے گئے، سندھ ایک ملک تھا جسے قبل از مسیح دیکھا جانا چاہیے۔ شہلا رضا کا کہنا تھا کہ سندھ کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے، یہ وہ واحد صوبہ ہے جس نے دل کھول کر مہاجرین کو ویلکم کیا۔

شال بقیہ 4

کے مقامات میں مدعیان اور گواہان کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا، اہم قوانین اور رولز کی منظوری بلوچستان کابینہ کی بہت بڑی کامیابی ہے جبکہ گڈ گورننس موثر قوانین کے نفاذ سے ہی ممکن ہے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں صوبائی کابینہ نے بلوچستان پروبیشن ڈیفینیشن اینڈ ریگولرائزیشن رولز 2025 کی منظوری بھی دے دی۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے بلوچستان کابینہ کا محکمہ خزانہ میں آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں پر اطمینان کا اظہار کیا جبکہ میرٹ کے فروغ کیلئے تمام محکموں میں بھرتیوں کا عمل مرحلہ وار ڈیجیٹائز کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی کابینہ نے محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا، ملازمین کو دیگر محکموں میں ایڈجسٹ کیا جائے گا جبکہ صوبائی کابینہ نے نئے ڈویژن اور اضلاع کی تشکیل پر بھی غور کیا۔ صوبائی کابینہ نے بلوچستان میں دو نئے ڈویژن پشین اور کوہ سلیمان کے قیام کی منظوری دے دی جبکہ زیارت انتظامی طور پر لورالائی کا حصہ ہو گا، بلوچستان کابینہ نے ضلع پشین میں میونسپل کمیٹی کربلا، لا افسران کی ایوالوشن پالیسی اور محکمہ تعلیم امور میں گرانٹ ان ایڈ ترمیمی پالیسی کی منظوری دی ہے۔ بلوچستان کابینہ نے چائلڈ لیبر سے متعلق بھی اہم فیصلہ کیا ہے، فیصلے میں 16 سال سے کم عمر بچوں سے جبری مشقت نہیں کرائی جائے گی جبکہ کابینہ نے محکمہ ہائیر ٹیکنیکل ایجوکیشن کو لازمی سروسز قرار دے دیا، صوبے بھر میں کنٹریکٹ پر بھرتی اساتذہ کی تعلیمی اسناد تصدیق کرانے کا فیصلہ بھی ہوا جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو ڈگریوں کی تصدیق کا ٹاسک دے دیا، وزیراعلیٰ کی ہدایت پر جعلی ڈگری ہولڈر کے خلاف ایف آئی آر درج ہوگی، ڈگریوں کی تصدیق کا آغاز نصیر آباد اور ڈیرہ بگٹی سے ہوگا۔ بلوچستان کابینہ کا قومی نصاب کو نئے تعلیمی سال 2026، 27 سے صوبائی نصاب کا حصہ بنانے پر اتفاق کیا گیا تاہم صوبائی کابینہ کا چیف منسٹر اکیڈمک ایکسیلنس پروگرام برائے کوالٹی ٹیچرز سپورٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ مڈل، ہائی اور ہائیر سیکنڈری اسکولوں میں ایڈہاک پر ریاضی، سائنس، اور انگریزی کے ٹیچرز بھرتی کرنے کا فیصلہ بھی ہوا۔

شال بقیہ 5

اور سیلاب سے متاثرہ گھرانوں کو غربت سے نکالنے کے لئے ایک جامع تخفیف غربت پروگرام شروع کیا جائے گا۔ اس پروگرام کی مجموعی لاگت 134.2 ملین ڈالر ہے، جس میں اسلامی ترقیاتی بینک 118.4 ملین ڈالر فراہم کرے گا، یہ منصوبہ ملک کے 25 اضلاع میں نافذ کیا جائیگا جس سے ایک لاکھ 60 ہزار 866 گھرانے مستفید ہوں گے۔ پروگرام کا مقصد غریب خاندانوں کو معاشی خودمختاری فراہم کرنا اور ان کے لئے مضبوط معاشی بنیاد استوار کرنا ہے۔ اس کے علاوہ اسلامی ترقیاتی بینک آزاد کشمیر میں اسکول سے باہر بچوں کیلئے ایک تعلیمی منصوبے کے تحت 10 ملین ڈالر فراہم کریگا، اس منصوبے کے ذریعے تقریباً 60 ہزار بچوں کو دوبارہ اسکولوں میں داخل کیا جائے گا جبکہ 4 ہزار اساتذہ کو تربیت دی جائے گی۔ اس موقع پر اسلامی ترقیاتی بینک کے نائب صدر ڈاکٹر رامی احمد نے کہا کہ بینک پاکستان کے ساتھ باہمی مفاد کے شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینا چاہتا ہے۔

شال بقیہ 6

ہوئے پرویز الٰہی کی ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست منظور کر لی۔ اسپیشل سینٹرل عدالت کے ڈیوٹی جج نوید احمد نے منی لانڈرنگ کے مقدمے کی سماعت کی، دوران سماعت پرویز الٰہی کے وکیل عامر سعید راں نے ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست دائر کی اور موقف اختیار کیا کہ پرویز الٰہی کی طبیعت ناساز ہے اور ڈاکٹروں نے انہیں آرام کا مشورہ دیا ہے، لہٰذا عدالت ایک روزہ حاضری معافی منظور کرے۔ عدالت نے وکیل کے دلائل سننے کے بعد پرویز الٰہی کی ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست منظور کرتے ہوئے کیس کی مزید سماعت 26 مارچ تک ملتوی کر دی۔ عدالت نے اس موقع پر بتایا کہ پرویز الٰہی کی جانب سے دائر بریت کی درخواست پر وکلا سے دلائل طلب کر رکھے ہیں، جبکہ ایف آئی اے لاہور کی جانب سے مقدمے کا چالان پہلے ہی عدالت میں جمع کروایا جا چکا ہے۔

شال بقیہ 7

ریلوے کے نظام کی بحالی، پیپلز ٹرین سروس کے آغاز اور مختلف جوائنٹ وینچر منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس کے دوران بلوچستان میں پیپلز ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیوولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مضبوط مثال ہے انہوں نے کہا کہ مقامی ریلوے سروسز کے منصوبوں میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی، جو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مؤثر قیادت اور واضح وژن کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں ریلویز جدید، مؤثر اور پائیدار حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے وفاقی وزیر ریلویز نے پیپلز ٹرین سروس کو پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کا حسین امتزاج قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ عوام کو سستی، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی میں سنگ میل ثابت ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیش رفت کی خواہاں ہے انہوں نے واضح کیا کہ نئے ریلوے اسٹیشنز کی تعمیر اور موجودہ انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کے لیے حکومت بلوچستان مطلوب وسائل فراہم کرے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے لیے ایک ارب چالیس کروڑ روپے رواں ہفتے جاری کر دیے جائیں گے تاکہ منصوبے پر بلا تاخیر عملدرآمد ممکن بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ سریاب تا کچلاک پیپلز ٹرین سروس کی کامیابی کے بعد مستونگ سے پشین اور دیگر علاقوں تک اس سروس کا دائرہ وسیع کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے ریلویز فٹ بال گراؤنڈ کا دورہ بھی کیا، جہاں کھیلوں کے فروغ اور پاکستان ریلویز کی اراضی پر مشترکہ ترقیاتی منصوبے شروع کرنے پر اتفاق کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ریلوے سسٹم کی بحالی اور عوام کو سستی،

محفوظ اور بااعتماد سفری سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، اور اس مقصد کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی اور موثر اشتراک جاری رکھا جائے گا۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیوولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مضبوط مثال ہے انہوں نے کہا کہ مقامی ریلوے سروسز کے منصوبوں میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی، جو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مؤثر قیادت اور واضح وژن کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں ریلویز جدید، مؤثر اور پائیدار حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے وفاقی وزیر ریلویز نے پیپلز ٹرین سروس کو پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کا حسین امتزاج قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ عوام کو سستی، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی میں سنگ میل ثابت ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیش رفت کی خواہاں ہے انہوں نے واضح کیا کہ نئے ریلوے اسٹیشنز کی تعمیر اور موجودہ انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کے لیے حکومت بلوچستان مطلوب وسائل فراہم کرے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے لیے ایک ارب چالیس کروڑ روپے رواں ہفتے جاری کر دیے جائیں گے تاکہ منصوبے پر بلا تاخیر عملدرآمد ممکن بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ سریاب تا کچلاک پیپلز ٹرین سروس کی کامیابی کے بعد مستونگ سے پشین اور دیگر علاقوں تک اس سروس کا دائرہ وسیع کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے ریلویز فٹ بال گراؤنڈ کا دورہ بھی کیا، جہاں کھیلوں کے فروغ اور پاکستان ریلویز کی اراضی پر مشترکہ ترقیاتی منصوبے شروع کرنے پر اتفاق کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ریلوے سسٹم کی بحالی اور عوام کو سستی، محفوظ اور بااعتماد سفری سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، اور اس مقصد کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی اور موثر اشتراک جاری رکھا جائے گا۔

شال بقیہ 8

سالانہ کانفرنس 2026 میں شرکت کیلئے ڈاووس، سوئٹزرلینڈ کا سرکاری دورہ کر رہے ہیں۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وزیر اقتصادی امور احد چیمہ، وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ، معاون خصوصی طارق فاطمی اور دیگر سینئر حکام بھی وزیراعظم کے ہمراہ ہیں۔ وزیراعظم کی دورے کے دوران اہم سفارتی اور اقتصادی مصروفیات ہوں گی، شہباز شریف مختلف سربراہان مملکت وحکومت اور بین الاقوامی تنظیموں کے قائدین سے دوطرفہ ملاقاتیں کریں گے، دورے کا ایک اہم حصہ بزنس راؤنڈ ٹیبل ہے، جس کا مشترکہ اہتمام پاکستان اور ورلڈ اکنامک فورم کر رہے ہیں۔ اس فورم میں عالمی سطح کی نمایاں کمپنیوں کے رہنما شریک ہوں گے جو پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے یا اپنی موجودہ سرمایہ کاری کو وسعت دینے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

شال بقیہ 9

ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ معرکہ حق کے بعد جے ایف 17 تھنڈر کی بہت ڈیمانڈ ہے، جے ایف 17 کی اہمیت یورپین جہازوں سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نہیں بتا سکتا کہ کس ملک کے ساتھ ہم معاہدہ کرتے جا رہے ہیں۔ خواجہ آصف نے محمود خان اچکزئی اور نواز شریف کے دوستانہ تعلق کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ محمود خان اچکزئی کے نواز شریف اور میرے ساتھ اچھے تعلقات ہیں، ان سے اختلاف ہو سکتا ہے مگر ان کی سیاست مسلمہ ہے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی والے دو نمبری نہیں پانچ نمبری کر رہے ہیں، سیاست کا محور شخصیت نہیں ملک ہونا چاہئے، دعا گو ہوں محمود اچکزئی کی تقرری سے ایوان کا تقدس برقرار رہے، سینیٹ میں بھی اپوزیشن لیڈر کا تقرر جلد ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گفت و شنید نیک نیتی سے ہو جائے تو سارے مسئلے حل ہو جاتے ہیں، چیف الیکشن کمشنر کے تقرر کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔ بعد ازاں پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے غیر رسمی گفتگو میں خواجہ محمد آصف نے غزہ کے لیے قائم کیے جانے والے امن بورڈ میں پاکستان کو شمولیت کی دعوت کو ایک غیر معمولی پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ موقع پاکستان کے لیے سفارتی اور اخلاقی اعتبار سے انتہائی اہم ہے، جو بقول ان کے قدرت کی جانب سے عطا کردہ ایک سنہری موقع ہے۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے وزیراعظم شہباز شریف کو غزہ پیس بورڈ میں شامل ہونے کی پیشکش خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر غزہ کے مستقبل سے متعلق کوئی جامع لائحہ عمل ترتیب دیا جاتا ہے تو اس میں پاکستان مؤثر اور مثبت کردار ادا کر سکتا ہے۔ وزیر دفاع کے مطابق فلسطین کے مسئلے کا دو ریاستی حل ایک ایسا نکتہ ہے جس پر عالمی برادری کی اکثریت متفق ہے، اور پاکستان کو یہ موقع مل رہا ہے کہ وہ فلسطینی عوام کی آزادی، حقوق اور خودمختاری کے لیے مضبوط آواز بنے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم پاکستان عالمی سطح پر فلسطین کے موقف کو بھرپور انداز میں اجاگر کریں گے۔ فوج بھیجنے کے امکان سے متعلق سوال پر خواجہ آصف نے محتاط ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اس معاملے پر فی الحال کوئی حتمی بات قبل از وقت ہوگی۔ علاقائی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ ایران پاکستان کا قریبی ہمسایہ اور برادر ملک ہے، جس کے ساتھ تعلقات مثالی نوعیت کے ہیں۔ ان کے مطابق ایران کے عزائم کسی ملک کے لیے خطرہ نہیں اور پاکستان کی حمایت کا مقصد خطے میں استحکام اور ایران کا محفوظ رہنا ہے۔ انہوں نے اسرائیل کو خطے کے لیے ایک مستقل خطرہ قرار دیا۔ پاک۔ سعودی دفاعی تعاون پر بات کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ دفاعی معاہدے میں کسی تیسرے ملک کی شمولیت دونوں ممالک کی مشاورت سے طے کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ترکیے سمیت دیگر اسلامی ممالک بھی ایسے دفاعی اتحاد کا حصہ بن سکتے ہیں اور امت مسلمہ کو اجتماعی دفاع کے لیے ایک وسیع فریم ورک تشکیل دینا چاہیے۔

شال بقیہ 10

ناکے پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر سرگوہر

خان نے کہا کہ ہم چیف جسٹس آف پاکستان سے دوبارہ ملاقات کی کوشش کر رہے تھے لیکن وہ مصروف ہیں، چیف جسٹس آف سے ملاقات کے لیے 3 گھنٹے تک انتظار کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتیں ہمارا آئینی اور قانونی حق ہے، بانی سے تین بہنوں کو ملاقات کرنی ہے اور باقی لوگ یہاں اظہار یکجہتی کے لیے آتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت پر الزامات نہیں لگنے چاہئیں، حکومت خیبر پختونخوا کو بھی ایسے کام نہیں کرنے چاہئیں، جس سے ان پر الزامات لگ جائیں اور جو لوگ الزامات لگاتے ہیں ان سے گزارش ہے ثبوت بھی لائیں۔ مقدمات سے متعلق بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 17 جنوری 2025 کو القادر میں سزا ہوئی ایک سال سے اپیل نہیں لگ رہی ہے، ایک سال سے بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کو ابھی تک ضمانت نہیں ملی۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ سے درخواست ہے لوگوں کو انصاف ان کی دہلیز پر ملنی چاہیے، جب انصاف کے دروازے بند ہو جاتے ہیں تو لوگ قانون ہاتھ میں لیتے ہیں، انصاف کی عدم فراہمی پر لوگ لینچنگ اور خانہ جنگی کی طرف جاتے ہیں۔

شال بقیہ 11

گیا تھا۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت آئندہ چند ہفتوں میں مالی مشیروں کے انتخاب کے لیے تجویز جاری کرے گی۔ حکومت اس بات کا جائزہ لے رہی ہے کہ ڈالر، یورو یا اسلامی سکوک بانڈ جاری کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان جلد ہی اپنی تاریخ کا پہلا پانڈا بانڈ بھی متعارف کرانے کی تیاری کر رہا ہے۔ سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈاووس میں ورلڈ اکنامک فورم کے موقع پر پاکستانی وفد، جس کی قیادت وزیراعظم شہباز شریف کر رہے ہیں، عالمی سرمایہ کاروں کو یہ پیغام دے رہا ہے کہ پاکستان کی معیشت بہتر ہو چکی ہے اور سرمایہ کاری کے لیے تیار ہے، خاص طور پر معدنیات، زراعت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان نے معاشی استحکام کے میدان میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ان کے مطابق مہنگائی، شرح سود، مالی خسارہ اور کرنٹ اکاؤنٹ سمیت تمام بڑے معاشی اشاریے بہتر سمت میں جا رہے ہیں۔ پاکستان 2022 کے بعد عالمی بانڈ مارکیٹ سے تقریباً باہر ہو گیا تھا، تاہم آئی ایم ایف کے پروگرام کے تحت سخت مالی اصلاحات کی گئیں۔ مہنگائی جو ایک وقت میں 40 فیصد تک پہنچ گئی تھی، اب کم ہو کر ایک ہندسی سطح پر آ چکی ہے۔ حکومت نے دوبارہ پرائمری مالی سرپلس حاصل کیا ہے اور عالمی ریٹنگ ایجنسیوں نے پاکستان کی درجہ بندی میں بہتری کی ہے۔ محمد اورنگزیب کے مطابق زرمبادلہ کے ذخائر جون تک تین ماہ کی درآمدات کے برابر ہو جانے کی توقع ہے، جو عالمی معیار سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روپے پر فوری دباؤ نہیں ہے، کیونکہ ادائیگیوں کا توازن بہتر ہوا ہے، ترسیلات زر میں اضافہ ہوا ہے اور سروسز کی برآمدات بڑھ رہی ہیں۔ روپیہ گزشتہ تقریباً ڈیڑھ سال سے مستحکم ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ طویل عرصے سے التوا کا شکار اصلاحات بھی کی جا رہی ہیں، جن میں سرکاری اداروں کی نجکاری اور ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنا شامل ہے۔ قومی ایئرلائن کو گزشتہ ماہ فروخت کر دیا گیا ہے۔ اب حکومت نیویارک کے روزویلٹ ہوٹل میں اپنا حصہ فروخت کرنے، بڑے ہوائی اڈوں کے انتظامات آؤٹ سورس کرنے اور تقریباً دو درجن دیگر سرکاری اداروں کی نجکاری پر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی ترجیح برآمدات پر مبنی ترقی ہے، تاکہ درآمدات پر انحصار کی وجہ سے بار بار پیدا ہونے والے ادائیگیوں کے بحران سے بچا جا سکے۔ وزیر خزانہ نے کہا، ہمیں اصلاحات کے راستے پر قائم رہنا ہوگا، کیونکہ یہی پائیدار ترقی کا واحد حل ہے۔

شال بقیہ 12

کی لاش سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کر دی گئی۔ پولیس کے مطابق حادثے کی مزید تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

شال بقیہ 13

ہو چکی ہے اور اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو قیمتیں مہنگائی کی بلند ترین سطح کو چھو سکتی ہیں۔ بدرالدین کاکڑ نے بتایا کہ پنجاب نے اگست سے دیگر صوبوں کو آٹے کی ترسیل پر پابندی عائد کر رکھی ہے جبکہ گزشتہ چار روز سے جیکب آباد کے مقام پر سندھ سے بلوچستان آنے والی گندم اور آٹے سے لدی گاڑیوں کو روک دیا گیا ہے، جس کے باعث صوبے میں سپلائی لائن شدید متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں صرف 5 سے 10 دن کے لیے گندم اور آٹے کا ذخیرہ موجود ہے، جس کے بعد صوبے میں آٹے کی ترسیل ممکن نہیں رہے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافہ ناگزیر ہو جائے گا۔ مرکزی چیئرمین فلور ملز ایسوسی ایشن نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں 100 کلو آٹے کی قیمت 14 ہزار 700 روپے تک پہنچ چکی ہے، اور بلوچستان میں بھی ایسی ہی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ بدرالدین کاکڑ نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر دیگر صوبوں سے بات چیت کر کے گندم اور آٹے کی سپلائی بحال کی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ صوبائی حکومت پاسکو سے 2 سے 3 لاکھ بوری گندم منگوانے کی درخواست کرے تاکہ صوبہ رمضان المبارک اور نئی فصل آنے تک اس بحران سے نکل سکے۔

شال بقیہ 14

دعویٰ کیا کہ امریکی صدر نے عمران خان کی رہائی کے لیے چیف آف ڈیفنس فورسز و فیلڈ مارشل عاصم منیر سے رابطہ بھی کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کی رہائی کے لیے سفارتی سطح پر پس پردہ پیشرفت جاری تھی۔ تاہم اسی دوران قومی اسمبلی میں پی ٹی آئی کے بعض اراکین کی جانب سے امریکا اور صدر ٹرمپ کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ جس کے باعث یہ معاملہ آگے نہ بڑھ سکا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ معلومات انہیں انتہائی باوثوق ذرائع سے موصول ہوئی ہیں۔ اور پارلیمنٹ میں سامنے آنے والے احتجاجی رویے نے سفارتی کوششوں کو متاثر کیا۔ دوسری جانب تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بظاہر امریکا سمیت کوئی بھی ملک کھل کر عمران خان کی رہائی کے لیے سرگرم دکھائی نہیں دیتا۔ حالانکہ ان کی گرفتاری کو ڈھائی سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔

شال بقیہ 15

اور فیضان شریعت کے شارٹ کورسز کا امتحان

دینے والے طلباء □ و طالبات کی تعداد 17 ہزار 498 ہے۔ واضح رہے کہ کنز المدارس بورڈ کے تحت امسال امتحان دینے والے کل 1 لاکھ 90 ہزار 20 امیدوار ہیں جس کیلئے ملک بھر میں 884 امتحانی سنٹر قائم کئے گئے جن میں امتحانی عملے کی تعداد 4463 ہے۔ امتحانات کے حوالے سے کنز المدارس انتظامیہ کی جانب سے تمام انتظامات مکمل کرلئے گئے ہیں۔

شال بقیہ 16

کس قدر کمزور اور غیر سنجیدہ ہے یہ حادثہ ایک ایسا سانحہ ہے جو اب معمول بنتا جا رہا ہے چند ہی مہینوں کے وقفے سے ملک کے مختلف شہروں میں عمارتوں میں آگ لگنے کے واقعات رونما ہوتے ہیں، معصوم قیمتی جانیں ضائع ہوتی ہیں، اربوں روپے کا نقصان ہوتا ہے، مگر سبق کبھی نہیں سیکھا جاتا۔ گل پلازہ کی آگ نے قیمتی انسانی جانیں نگل لیں، درجنوں افراد زخمی ہوئے اور کاروباری مراکز راکھ کا ڈھیر بن گئے سوال یہ ہے کہ آخر ایسی کمرشل عمارتوں میں بنیادی فائر سیفٹی انتظامات کیوں موجود نہیں ہوتے؟ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ فائر ایگزٹ، الارم سسٹم، اسپرنکلرز اور آگ بجھانے کے آلات یا تو ہوتے ہی نہیں یا محض کاغذی کارروائی تک محدود رہتے ہیں اس سنگین غفلت کی ذمہ داری عمارت کے مالکان اور متعلقہ سرکاری اداروں، بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی، میونسپل انتظامیہ اور صوبائی حکومت پر بھی عائد ہوتی ہے، جو منظوری دیتے وقت قوانین پر عمل درآمد یقینی بنانے میں ناکام رہتی ہیں اس سانحے میں فائر بریگیڈ کا بروقت نہ پہنچ پانا بھی کئی سوالات کو جنم دیتا ہے تنگ سڑکیں، تجاوزات، ناکافی وسائل اور ناقص منصوبہ بندی شہری انتظامیہ کی واضح ناکامی کو ظاہر کرتی ہے اگر آگ پر ابتدائی مرحلے میں قابو پا لیا جاتا تو قیمتی جانیں اور اربوں روپے کے اثاثے بچائے جا سکتے تھے حکومت رسمی بیانات سے آگے بڑھے تمام ذمہ داران کا تعین کر کے انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے متاثرین کو فوری اور منصفانہ معاوضہ دیا جائے اور زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں سب سے بڑھ کر، سخت قوانین، شفاف نگرانی اور عملی اقدامات کے ذریعے ان سانحات سے سبق سیکھا جائے، تاکہ مستقبل میں ایسے المناک سانحات قوم کا مقدر نہ بنیں۔

شال بقیہ 17

تحت جاری ترقیاتی منصوبوں، مکمل شدہ منصوبوں اور نئے شروع ہونے والے ترقیاتی جن میں سکولز میں سولر سسٹم کی تنصیب، نئی عمارتوں کی تعمیر، گلیوں و روڈز کی ٹف ٹائل سے تعمیر و دیگر امور پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے اجلاس میں زور دیا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے شروع کیے گئے تمام منصوبے معیار کے مطابق اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کیے جائیں تاکہ عوام بروقت ان منصوبوں سے مستفید ہوسکیں اس کے علاوہ یہ بھی واضح کیا گیا کہ اگر کسی ٹھیکیدار کی جانب سے منصوبوں کی تکمیل میں سستی یا تاخیر کا مظاہرہ کیا گیا تو متعلقہ منصوبہ اس سے واپس لے کر کسی اور ٹھیکیدار کو سونپ دیا جائے گا تاکہ کام مقررہ وقت میں مکمل ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت دی کہ دیے گئے ٹائم فریم کے اندر منصوبوں کی نگرانی اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے تاکہ ترقیاتی کام شفاف اور مؤثر انداز میں عوام تک پہنچ سکے۔

شال بقیہ 18

آسان بنانے کے لیے تمام تر اقدامات کا جائزہ لے رہے ہیں اور اس پر مکمل توجہ دیا جا رہا ہے تاکہ عوام کو سفری سہولیات میں آسانی پیدا ہو وفاقی حکومت کی خواہش ہے کہ بلوچستان ترقی اور بلوچستان کے عوام کی محرومیوں و تحفظات کا خاتمہ ہو۔ یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ہم سب کا مشترکہ گھر ہے اس کی بہتری و خوشحالی ہم سب کی ذمہ داری ہے ماضی میں بلوچستان کو نظر انداز کر کے آج ہر طرف مسائل کا سامنا ہے لیکن موجودہ حکومت نے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر جس طرح عوامی مسائل پر توجہ دی اور ان مسائل کو ہر پلیٹ فارم پر اٹھایا کا ماضی میں مثال نہیں ملتی ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان جلد دیگر صوبوں کے برابر آ کر یہاں کے عوام بھی خوشحالی کی زندگی گزار سکے لیکن یہ اس صورت میں ہے کہ ہم سب نے مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا سیاست و اختلافات ہر سیاسی جماعت کا اپنا پالیسی ہوتا ہے لیکن بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی میں ہم سب نے مل کر آگے جانا ہوگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قومی شاہراہوں پر توجہ دینے اور حادثات سے بچنے کے لیے ایک پالیسی بنا رہے ہیں جس سے ایک طرف سفر سہولیات مختصر اور دوسری جانب دو رویہ روڈ بنانے سے آسانیاں پیدا ہوگی۔

شال بقیہ 19

کو عملی جامہ پہناتے ہوئے حلقہ پی بی 44 میں ریکارڈ ترقیاتی کام مکمل کیے گئے ہیں، جس کے باعث آج یہ حلقہ صوبے کے مثالی علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔ میر عبید گورگیج نے بتایا کہ حلقے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کو خصوصی توجہ دی گئی ہے تاکہ کوئی علاقہ ترقی سے محروم نہ رہے۔ سڑکوں کی تعمیر و توسیع، تعلیمی اداروں کی بہتری، صحت کے مراکز کی اپ گریڈیشن، صاف پانی کی اسکیموں اور بجلی و دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبے بلا تعصب اور شفاف انداز میں مکمل کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی سیاست کا محور عوامی خدمت ہے اور وہ اسی فلسفے کے تحت کام کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کے گھر کے دروازے عوام کیلئے ہر وقت کھلے ہیں اور وہ بغیر کسی پروٹوکول کے عوام کے مسائل سنتے ہیں۔ عوامی شکایات کے فوری ازالے کیلئے متعلقہ محکموں کو بروقت ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔ میر عبید گورگیج نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی حلقہ پی بی 44 کی ترقی، امن اور خوشحالی کیلئے بھرپور کوششیں جاری رہیں گی اور عوام کے اعتماد کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔ انہوں نے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کامیابی عوام کی دعاؤں اور تعاون کا نتیجہ ہے۔

شال بقیہ 20

پاک بزنس ایکسپریس 1 گھنٹہ 45 منٹ اور خیبر میل ایکسپریس 1 گھنٹہ 20 منٹ تاخیر کا شکار رہی۔ ٹرینوں کی تاخیر کے باعث مسافروں کو شدید پریشانی، روانگی میں تاخیر اور اپنے سفری شیڈول میں خلل کا سامنا ہے۔ ریلوے حکام نے دھند کے باعث حفاظتی اقدامات کے تحت رفتار کم رکھنے کا موقف اختیار کرتے ہوئے

مسافروں سے صبر و تحمل کی اپیل کی ہے، جبکہ موسم بہتر ہونے پر ٹرینوں کا شیڈول معمول پر لانے کی کوششیں جاری ہیں۔

شال بقیہ 21

خیر یار خان ڈومکی نے مزار پر چادر پوشی کی اس موقع پر شہر کی دیگر معزز شخصیات، علماء کرام، قبائلی عمائدین اور عقیدت مندوں کی بڑی تعداد موجود تھی شرکاء □ نے ملک و قوم کی سلامتی کے لیے دعا بھی کیں عرس کی تقریبات تین روز تک جاری رہیں گی جن کے دوران دربار پر مختلف مذہبی و روحانی پروگرامز منعقد کیے جائیں گے عرس کے موقع پر درس قرآن، قرآن خوانی اور نعت خوانی کی محافل سجائی جائیں گی، جن میں معروف علماء اور نعت خواں شرکت کریں گے اس کے علاوہ زائرین اور عقیدت مندوں کے لیے لنگر کا وسیع انتظام بھی کیا گیا ہے، جو تینوں دن جاری رہے گا عرس کے موقع پر پولیس کی جانب سے سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں عرس مبارک کے پہلے روز چادر پوشی کے موقع پر میر خیر یار خان ڈومکی نے کہا کہ ایسے روحانی اجتماعات نہ صرف دینی اقدار کو فروغ دیتے ہیں بلکہ باہمی محبت، اخوت اور بھائی چارے کے جذبے کو بھی مضبوط کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اولیاء □ کرام ؒ کی تعلیمات صبر، برداشت، رواداری اور انسانیت کی خدمت کا درس دیتی ہیں اور موجودہ دور میں ان تعلیمات پر عمل پیرا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ معاشرے سے نفرت، تعصب اور انتہا پسندی کا خاتمہ کیا جا سکے۔

شال بقیہ 22

سے نمٹنے کے لیے علاقائی تعاون اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے لائحہ عمل کو موثر بنانا ہے۔ ای سی او اجلاس میں تمام ممالک میں موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی ترتیب دینا ہے۔ پاکستان، ترکیہ، ایران، آذربائیجان، وسطی ایشیائی ممالک اور افغانستان کے وفود اجلاس میں شریک ہوں گے۔ پاکستان پہلی بار آفات کے تدارک کے حوالے سے ای سی او وزارتی اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے۔ اجلاس کا آغاز ہائی لیول ورکنگ گروپ میٹنگ سے ہوگا، وزارتی اجلاس 22 جنوری کو منعقد ہوگا۔ ای سی او وزارتی اجلاس میں مجوزہ اسلام آباد ڈیکلریشن پر غور اور منظوری متوقع ہے۔ ای سی او اجلاس کی میزبانی پاکستان کے علاقائی سطح پر کاوشوں اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں قائدانہ کردار کی عکاس ہے۔ پاکستان ای سی او خطے میں آفات سے نمٹنے کے لیے مشترکہ، جامع اور موثر حکمت عملی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔

شال بقیہ 23

جبکہ متعدد ریڑھیاں بھی ضبط کرلی گئیں۔ آپریشن کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا اور گراں فروشی میں ملوث کئی دکانداروں اور سبزی فروشوں پر موقع پر ہی جرمانے عائد کیے۔ کارروائی کے موقع پر نائب تحصیلدار مہتاب مری اور سید سجاد شاہ بھی ان کے ہمراہ موجود تھے جبکہ میونسپل کمیٹی کے چیف آفیسر سلیم خان ڈومکی کے احکامات پر میونسپلٹی عملہ بھی اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں سرانجام دیتا رہا۔ اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ نے دکانداروں، ریڑھی بانوں اور دیگر تجاوزات قائم کرنے والوں کو سختی سے تنبیہ کی کہ وہ فوری طور پر تجاوزات سے باز رہیں بصورت دیگر ان کے خلاف قانونی کارروائی کا سلسلہ بلا تعطل جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تجاوزات کے باعث ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہو رہی ہے جس کا خمیازہ شہریوں اور عوام کو بھگتنا پڑتا ہے اور اس صورتحال کو ضلعی انتظامیہ کسی صورت برداشت نہیں کرے گی، شہریوں کے مسائل کے حل، ٹریفک کی بہتری اور قانون کی عملداری کے لیے ایسے آپریشنز آئندہ بھی جاری رہیں گے۔

شال بقیہ 24

یہاں کے عوام کی تباہی و بربادی میں اہم کردار ادا کیا۔ قبل ازیں امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے گورنمنٹ بوائز کالج گوادر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے انہیں 25 جنوری کو منعقد ہونے والے بنو قابل ٹیسٹ کے حوالے سے آگاہی فراہم کی۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے خطاب کے دوران تعلیم کی اہمیت پر زور دیا اور طلبہ کو بنو قابل پروگرام سے بھرپور استفادہ کرنے کی تلقین کی تاکہ نوجوان اپنے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ سکیں۔ بلوچستان میں روزگار نہ ہونے کی وجہ سے نوجوان پریشان ہیں حکومت وقت کو نوجوانوں کی بے روزگاری کی فکر کرنی چاہیے بلوچستان کے زراعت تباہ صنعت نہ ہونے کی وجہ سے بھی بے روزگاری غربت کیساتھ بے راہ روی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے الخدمت فاؤنڈیشن بنو قابل پروگرام کے ذریعے بلوچستان سے بے روزگاری کم کرنے میں مدد ملیگی اور نوجوانوں کو ہنر اور باعزت روزگار مل سکتا ہے۔

شال بقیہ 25

سے صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ، سردار فیصل جمالی، زرک خان مندوخیل، سردار غلام رسول عمرانی اور سردار کوہیار خان ڈومکی بھی موجود تھے۔

شال بقیہ 26

کراچی میں پیش آنے والے سانحہ گل پلازہ پر بحث کی گئی اور اس دوران حکمران اتحاد تقسیم ہوا اور سیاسی جماعتیں آمنے سامنے آ گئیں، ایک دوسرے پر الزامات کی بوچھاڑ کر دی۔ ایم کیو ایم پاکستان کے رکن فاروق ستار نے قومی اسمبلی میں گل پلازہ آتشزدگی پر بحث کرتے ہوئے کہا کہ یہ قومی سانحہ ہے گل پلازہ کو سانحہ قرار دیا جائے، ایم کیو ایم اور وفاقی حکومت کراچی کے عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے سنجیدہ ہے، کراچی کو 26 کروڑ گیلن پانی فراہم کرنے کے منصوبے شروع کرنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ گل پلازہ سانحے کے 22 گھنٹے بعد پہنچے، جماعت اسلامی کا نمائندہ بھی 20 گھنٹے بعد آیا، گورنر سندھ کامران ٹیسوری ساری رات وہاں موجود رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تیسرے درجے کی آگ تھی مگر کراچی کی انتظامیہ لاپرواہ رہی، فائر فائٹر فرقان شہید نے اپنی جان دے کر آگ بجھانے کی کوشش میں جان کی بازی ہار گیا اب بھی 80 لوگ لاپتا ہیں۔ فاروق ستار نے کہا کہ کراچی شہر 4 کروڑ آبادی کا شہر ہے، صدر آصف علی زرداری اپنی تقریر میں کہہ چکے ہیں، مگر کراچی کی آبادی کو دو کروڑ ظاہر کیا جاتا ہے، 4 کروڑ کی آبادی کے لیے محض 100 فائر بریگیڈ ہیں جن میں سے 50 خراب ہیں، پورے شہر کے لیے محض 25 فائر بریگیڈ اسٹیشنز ہیں۔

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer- Building CWPP&H Department District Kachhi at Dhadar invites sealed tender based on composite schedule of rates.2023 G.O.B amended up to date from interested contractors/firms for the work listed below Earnest Money 2% and Time limit 12-Months for each work

S.No	Name of work	E/Cost
1.	**FORTIFICATION OF THANAS AND POSTS (SP)** POLICE STATION BHAG DISTRICT KACHHI. PSDP NO. 2453 (Z.2025.1461). **TSE.252601945383**	26,548,939
2.	**FORTIFICATION OF THANAS AND POSTS (SP)** POLICE STATION DHADAR, DISTRICT KACHHI. PSDP NO. 2453 (Z.2025.1461). **TSE.252601945673**	27,945,289
3	**FORTIFICATION OF THANAS AND POSTS (SP)** POLICE STATION SHAHEED SAJID ALI SOLANGI MACH, DISTRICT KACHHI. PSDP. 2453 (Z.2025.1461). **TSE.252601945583**	27,753,659
4	**FORTIFICATION OF THANAS AND POSTS (SP)** CTD MACH DISTRICT KACHHI. PSDP NO. 2453 / Z2025.1461.**TSE.252601945723**	19,362,035

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turnover of at least 70% of Amount in 3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm. Bidders must be attached Green Challan and CDR. **Procedure Of Procurement: Single Stage Two Envelope Bidding Procedure Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Deposit at Call** of 2% specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** Documents will be issued from the date of Publication till submission date and time on production of Green challan from amounting to Rs:500/= (each tender) deposited in the head of account C-02716 through Govt: Treasury District (District Accounts Office Kachhi **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **06 February, 2026** till **10:00 AM** . **Tender opening:** All tenders will be opened on same day **06 February, 2026**, at the office of the undersigned at **11:00 AM Address:** XEN Buildings, Office Dhadar Kachhi

Phone no: 3337340773 **Email:** xenbuildingkachi@gmail.com

Executive Engineer-Buildings
CWPP&H Department
District Kachhi

PRQ No.3338/20-01-2026

www.dpr.gob.pk @dpr.gob dpr.gob @dprbalochistan

بلوچستان میں گندم اور آٹے کا شدید بحران، صوبے میں ذخیرہ صرف چند دنوں کا رہ گیا

دیگر صوبوں سے ترسیل بند رہی تو آٹے کی قیمتیں خطرناک حد تک بڑھ سکتی ہیں، بدرالدین کاکڑ

وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری فوری نوٹس لے کر پاسکو سے گندم منگوائیں، فلور ملز ایسوسی ایشن

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

☆☆☆ کوئٹہ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر بی سی ہیڈ کوارٹر بدر لائن میں ایڈمن بلاک کے افتتاح کے موقع پر دعا کر رہے ہیں ☆☆☆

چیف جسٹس پاکستان کی سپریم کورٹ بار سے ملاقات، کیس مینجمنٹ بہتر بنانے پر اتفاق

ہفتہ وار کاز لسٹ بدھ تک جاری کی جائے گی، مقدمات کی ڈی لسٹنگ سے 48 گھنٹے قبل اطلاع لازمی ہوگی

اسلام آباد (آن لائن) چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی نے سپریم کورٹ بار سے ملاقات کی اس موقع پر کیس مینجمنٹ بہتر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق ملاقات میں سپریم کورٹ میں ماہانہ کاز لسٹ پیشگی جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ہفتہ وار کاز لسٹ بدھ تک جاری کی جائے گی۔ مقدمات کی ڈی لسٹنگ سے 48 گھنٹے قبل اطلاع لازمی ہوگی۔ 24 گھنٹے کے اندر ڈی لسٹ ہونے والے کیسز اسی ہفتے دوبارہ مقرر ہوں گے، ابتدائی سماعت کی پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کا فیصلہ کیا گیا۔ 80 سال سے زائد عمر کے قیدیوں کے مقدمات کو ترجیحی سماعت ملے گی۔

شدید دھند کے باعث ملک بھر میں ٹرینوں کا شیڈول متاثر

کراچی، کوئٹہ سمیت مختلف شہروں سے آنے والی متعدد مسافر ٹرینیں گھنٹوں تاخیر کا شکار

لاہور (آن لائن) شدید دھند کے باعث ملک کے میدانی علاقوں میں ریلوے نظام بری طرح متاثر ہوگیا ہے، جس کے نتیجے میں کراچی، کوئٹہ اور دیگر شہروں سے آنے والی متعدد مسافر ٹرینیں گھنٹوں تاخیر کا شکار ہیں۔ ذرائع کے مطابق علامہ اقبال ایکسپریس 3 گھنٹے 25 منٹ، پاکستان ایکسپریس 3 گھنٹے 20 منٹ، عوام ایکسپریس 3 گھنٹے 15 منٹ، کراچی ایکسپریس 2 گھنٹے 30 منٹ، تیزگام ایکسپریس 2 گھنٹے 20 منٹ اور ملت ایکسپریس 2 گھنٹے 15 منٹ تاخیر سے پہنچی۔ اسی طرح جعفر ایکسپریس 2 گھنٹے 10 منٹ۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

گل پلازہ آتشزدگی: آئی سی سی آئی قیادت کا شفاف تحقیقات اور متاثرین کے لیے معاوضے کا مطالبہ

حکومتی اور تاجر برادری کے نمائندوں پر مشتمل اعلیٰ سطحی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دینے کا بھی مطالبہ

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے صدر سردار طاہر محمود، سینئر نائب صدر طاہر ایوب اور نائب صدر عرفان چوہدری نے کراچی کے گل پلازہ میں ہونے والے المناک واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے جس کے نتیجے میں قیمتی جانوں کے ضیاع اور بڑے پیمانے پر مالی نقصان ہوا اور تاجروں کی اربوں روپے کی املاک کو نقصان پہنچا۔ آئی سی سی آئی کی قیادت نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔

شاہراہوں پر سفر محفوظ اور آسان بنانے کیلئے اقدامات کا جائزہ لے رہے ہیں، سلیم کھوسہ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

☆☆☆ زیارت، ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی لیویز فورس کا کمانڈ ایس پی پولیس ایاز خان موسیٰ خیل کے حوالے کر رہے ہیں ☆☆☆

امریکا کے جنگی طیارے گرین لینڈ پہنچنا شروع ہوگئے

گرین لینڈ کی حکومت کو بھی منصوبہ بندی سے آگاہ کر دیا گیا ہے، نوراڈ

واشنگٹن (آن لائن) امریکا کے جنگی طیارے گرین لینڈ پہنچنا شروع ہوگئے۔ امریکی اور کینیڈین دفاعی ادارے نوراڈ نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں بتایا کہ امریکی جنگی طیارے جلد گرین لینڈ میں قائم امریکی فوجی اڈے پر پہنچیں گے۔ دفاعی ادارے نوراڈ کے مطابق گرین لینڈ کی حکومت کو بھی منصوبہ بندی سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ نوراڈ کا کہنا ہے کہ امریکی طیاروں کی نئی کھیپ پہنچانے میں ڈنمارک حکومت سے ہم آہنگی ہے، امریکی فورسز کو ضروری سفارتی اجازت نامے حاصل ہیں۔ واضح رہے کہ گرین لینڈ دراصل ڈنمارک کا ایک خودمختار علاقہ ہے۔

ٹرمپ عمران خان کو رہا کروانا چاہتے تھے، احتجاج آڑے آ گیا، شیر افضل مروت

اسلام آباد (آن لائن) رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) عمران خان کو رہا کروانا چاہتے تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

عمران خان کا ایکس اکاؤنٹ بند کرنے کا کیس سماعت کیلئے مقرر

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کا ایکس اکاؤنٹ بند کرنے کا کیس 21 جنوری کو سماعت کے لئے مقرر کر دیا۔ عدالت نے نیشنل سائبر کرائم ایجنسی سمیت دیگر فریقین سے جواب طلب کر رکھا ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر شہری غلام مرتضیٰ کی درخواست پر سماعت کریں گے۔

سید حمید کراس پولیس کی کارروائی، چوری شدہ زرنج رکشہ برآمد، دو ملزمان گرفتار

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی، ایس ایچ او شاہ محمد ترین

قلعہ عبداللہ (یو این اے) ڈی پی او قلعہ عبداللہ شاہد جمیل کاکڑ کی خصوصی ہدایات پر سید حمید کراس پولیس نے شاندار کارروائی کرتے ہوئے کوئٹہ سے چوری شدہ زرنج رکشہ برآمد کر لیا جبکہ دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ایس ایچ او شاہ محمد ترین، اے ایس آئی نیک نظر، زرک خان اور محمد قسیم اچکزئی نے سید حمید کراس چیک پوسٹ پر سخت چیکنگ کے دوران بروقت اور موثر کارروائی کی، جس کے نتیجے میں چوری شدہ زرنج رکشہ برآمد ہوا اور ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا۔

صدر ٹرمپ نے پیوٹن کو غزہ بورڈ آف پیس میں مدعو کرنے کی تصدیق کر دی

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تصدیق کی ہے کہ انہوں نے روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کو امن اور تعمیر نو کیلئے قائم کیے گئے بین الاقوامی بورڈ آف پیس میں رکن بننے کی دعوت دے دی ہے، جس کا مقصد عالمی تنازعات کے حل کے لیے کوششیں کرنا ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے تصدیق کی کہ روسی صدر کو اس اقدام میں شامل ہونے کی دعوت دی جا چکی ہے۔

کنزالمدارس بورڈ کے تحت سالانہ امتحانات کا شیڈول جاری

امتحانات 21 جنوری سے شروع، 1 لاکھ 90 ہزار 20 طلبہ وطالبات شریک ہوں گے

کراچی (پ ر) تبلیغ قرآن وسنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک دعوت اسلامی کے تعلیمی بورڈ کنزالمدارس کے زیر اہتمام سالانہ امتحانات 2026ء کا امتحانی شیڈول جاری کر دیا گیا جس کے تحت سالانہ امتحانات کا آغاز 21 جنوری (بدھ) سے ہوگا۔ پاکستان میں تجوید و قراءت، قراءت عشرہ، درس نظامی، تخصصات اور کلیۃ الشریعہ کا امتحان دینے والے طلبہ وطالبات کی تعداد 99 ہزار 398 ہے جبکہ ناظرۃ القرآن اور تحفیظ القرآن کا امتحان دینے والے طلباء و طالبات کی تعداد 73 ہزار 124 ہے۔ اسی طرح امامت کورس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

کراچی جیسے شہر میں آگ پر قابو نہ پاسکنا ایک افسوسناک سوالیہ نشان ہے، مفتی تقی عثمانی

گل پلازہ میں آگ لگنے کا حادثہ قوم کے لیے انتہائی المناک اور شرمناک سانحہ ہے، ممتاز عالم دین کا بیان

کراچی (آن لائن) ممتاز عالم دین مفتی تقی عثمانی نے کہا ہے کہ کراچی جیسے شہر میں آگ پر قابو نہ پاسکنا ایک افسوسناک سوالیہ نشان ہے۔ اپنے ایک بیان میں مفتی تقی عثمانی نے کہا کہ گل پلازہ واقعے میں بروقت مدد کیوں نہیں پہنچ سکی، اس کی بے لاگ تحقیق ضروری ہے۔ گل پلازہ میں آگ لگنے کا حادثہ قوم کے لیے انتہائی المناک اور شرمناک سانحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ چند گھنٹوں میں کتنی جانیں بے چارگی کا شکار ہو کر رخصت ہو گئیں، کتنے متوسط درجے کے تاجروں کا اربوں کا نقصان انہیں قلاش بنا گیا۔

سپریم کورٹ: لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ کالعدم، 15 سال بعد قتل کے 3 ملزمان بری

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ نے لاہور ہائیکورٹ کے 9 جنوری 2017 کے فیصلہ کو کالعدم قرار دیتے ہوئے 15 سال بعد قتل کے 3 ملزمان کو بری کر دیا۔ جسٹس ہاشم کاکڑ، جسٹس صلاح الدین پنہور اور جسٹس اشتیاق ابراہیم پر مشتمل تین رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔

عالمی بینک کے ساتھ تعاون میں ٹھوس اور قابل پیمائش نتائج حاصل کرنے پر توجہ دینا ہوگی، احد چیمہ

عالمی بینک پاکستان کے ترقیاتی ایجنڈے اور پائیدار اقتصادی ترقی کیلئے حمایت مزید مضبوط کرے گا، نائب صدر عالمی بینک

اسلام آباد (آن لائن) وزیر برائے اقتصادی امور احد خان چیمہ اور عالمی بینک کے علاقائی نائب صدر عثمان ڈیون کے درمیان ملاقات ہوئی۔ پاکستان اور عالمی بینک نے باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں دوطرفہ اسٹریٹجک تعاون مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا اور فریقین نے عالمی بینک کے کنٹری پارٹنرشپ فریم ورک برائے 2026-2035 کے تحت اقتصادی ترقی، گڈ گورننس کے فروغ پر زور دیا۔ وزارت اقتصادی امور کے مطابق ملاقات میں توانائی، غذائی تحفظ، زراعت، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ٹرانسپورٹ جیسے اہم شعبوں میں ممکنہ تعاون پر گفتگو کی گئی۔

افغان تاجک سرحد پر سیکیورٹی صورتحال تشویشناک

دوشنبے (آن لائن) چین کے تاجکستان میں قائم سفارت خانے نے خبردار کیا ہے کہ افغانستان اور تاجکستان کی سرحد پر حالیہ جھڑپ کے بعد سیکیورٹی صورتحال انتہائی سنگین اور پیچیدہ ہو چکی ہے۔ سفارت خانے نے چینی شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ سرحدی علاقوں کو جلد از جلد چھوڑ دیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے بچا جا سکے۔

داعش سے وابستہ شہریوں کے لیے الحول کیمپ کا کنٹرول شامی حکام کو منتقل کرنے پر بات چیت

کرد سیکیورٹی فورسز سے شامی حکام تک الحول کیمپ کی محفوظ منتقلی کے لیے مذاکرات جاری

دمشق (آن لائن) امریکا کی قیادت میں داعش کے خلاف اتحاد الحول کیمپ کی منتقلی کے لیے شامی حکام کے ساتھ مذاکرات کر رہا ہے۔ یہ کیمپ ان شہریوں کے لیے مخصوص ہے جو داعش سے منسلک یا اس کے اثر میں رہے ہیں۔ یہ مذاکرات کیمپ کی ذمہ داری کرد سیکیورٹی فورسز سے شامی حکام کو منتقل کرنے کے سلسلے میں جاری ہیں، تاکہ منتقلی کے دوران کوئی سیکیورٹی خطرہ یا قیدیوں کے فرار کا واقعہ پیش نہ آئے۔ ایک شامی اہلکار نے کہا کہ مذاکرات کا مقصد کنٹرول کا ہموار اور محفوظ انتقال یقینی بنانا ہے۔

کوئٹہ، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کا لیاقت بازار آتشزدگی کے مقام کا دورہ

کوئٹہ (آن لائن) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ایڈمنسٹریٹر حبیب قمرانی نے لیاقت بازار مارکیٹ میں لگنے والی آگ پر فائر بریگیڈ اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے فوری اور بروقت موثر کارروائی کرتے ہوئے آتشزدگی پر قابو پانے کو سراہتے ہوئے کہا کہ تمام عملہ اور ادارہ ایسی ناگہانی صورتحال پر قابو پانے کے لئے الرٹ رہیں۔

ژوب میں آل پارٹیز اور بلدیہ پارک سے احتجاجی جلوس

شیرانی کی ضلعی حیثیت کے خاتمے کے خلاف عظیم الشان جلسہ عام

کوئٹہ (یو این اے) صدر مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ اور ممبر آل پارٹیز ایکشن کمیٹی عبدالجبار عرف تور مندوخیل نے اعلان کیا ہے کہ ژوب اور آل پارٹیز شیرانی کے زیر اہتمام ضلع شیرانی کی ضلعی حیثیت کے خاتمے کے خلاف بلدیہ پارک سے ایک پرامن احتجاجی جلوس برآمد کیا جائے گا۔ جلوس سید شمس الدین شہید چوک پہنچ کر عظیم الشان جلسہ عام کی صورت اختیار کرے گا۔ عبدالجبار نے شہریوں، تاجروں، معززین، نوجوانوں اور بزرگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ وقتی و ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر اس تاریخی جلوس اور جلسہ عام میں بھرپور اور بااعتماد شرکت کو یقینی بنائیں۔

☆☆☆ اسلام آباد، وفاقی وزیر رانا تنویر حسین میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں ☆☆☆

کراچی گل پلازہ میں آتشزدگی کا المناک واقعہ ناقص اور غیر سنجیدگی ہے، سینیٹر محمد عبدالقادر

پاکستان میں شہری تحفظ، تعمیراتی ضابطے اور ہنگامی ردعمل کا نظام کس قدر کمزور اور غیر سنجیدہ ہے یہ حادثہ ایک ایسا سانحہ ہے جو اب معمول بنتا جا رہا ہے

چند ہی مہینوں کے وقفے سے ملک کے مختلف شہروں میں عمارتوں میں آگ لگنے کے واقعات رونما ہوتے ہیں، معصوم قیمتی جانیں ضائع ہوتی ہیں، اربوں روپے کا نقصان ہوتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ کراچی کے علاقے صدر میں واقع گل پلازہ میں آتشزدگی کا المناک واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان میں شہری تحفظ، تعمیراتی ضابطے اور ہنگامی ردعمل کا نظام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر حبیب قمرانی لیاقت بازار کے مارکیٹ میں لگی آگ کے حوالے سے دورہ کر رہے ہیں

2500 روپے کے تنازع پر قتل: سپریم کورٹ نے 15 سال بعد ملزم کو بری کر دیا

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ نے ڈھائی ہزار روپے کے تنازع پر قتل کے کیس میں 15 سال بعد ملزم کو بری کر دیا۔ فیصلہ جسٹس ہاشم خان کاکڑ، جسٹس صلاح الدین پنہور اور جسٹس اشتیاق ابراہیم پر مشتمل سپریم کورٹ کے بینچ نے سنایا۔ فیصلے میں عدالت نے قرار دیا کہ شکایت کنندہ کی موقع پر موجودگی مشکوک ہے۔

حکومت بلوچستان کی جانب سے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے شروع کیے گئے

اوستہ محمد (آن لائن) ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شاہ بخش چدرانی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ محمد یاسین جمالی، پرنسپل بوائز ڈگری کالج استامحمد عبداللہ خان زہری اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے فیز ون اور فیز ٹو کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

ٹرمپ کا غزہ کیلئے 'بورڈ آف پیس' منصوبہ، مدعو کئے گئے اکثر حکمران تیار

ٹرمپ نے بورڈ آف پیس کا تصور غزہ جنگ کے خاتمے کے لیے پیش کیے گئے 20 نکاتی منصوبے کے تحت دیا تھا

واشنگٹن (آن لائن) امریکا نے غزہ میں امن، نظم و نسق اور تعمیر نو سے متعلق امور کے لیے قائم کیے جانے والے مجوزہ 'بورڈ آف پیس' میں شمولیت کے لیے روس، اسرائیل اور پولینڈ کو باضابطہ دعوت دے دی ہے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق اس بورڈ کی سربراہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کریں گے اور اس کا مقصد عالمی تنازعات بالخصوص غزہ کے بحران سے نمٹنا ہے۔ کریملن کے ترجمان دیمتری پیسکوف نے تصدیق کی ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کو بورڈ میں شمولیت کی دعوت موصول ہو چکی ہے۔

خیبر پختونخوا میں بڑے پیمانے پر تیل و گیس کے نئے ذخائر دریافت

کراچی (یو این اے) پاکستان میں بڑے پیمانے پر تیل و گیس کے نئے ذخائر مل گئے ہیں۔ آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی نے خیبر پختونخوا میں تیل و گیس ذخائر کی دریافت کے بارے میں پاکستان سٹاک ایکسچینج کو خط لکھ دیا ہے۔ خط میں لکھا گیا کوہاٹ میں بارگزئی فیلڈ میں ایکس ون کنوئیں سے یومیہ 3 ہزار 100 بیرل تیل ذخائر ملے۔

سچ، انصاف اور انسانی وقار کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے، یوتھ فورم فار کشمیر

21 جنوری کشمیری عوام بسنت باغ قتل عام کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے، بلال ریگی

کوئٹہ (یو این اے) ایسوسی ایٹ یوتھ فورم فار کشمیر کے رہنماء بلال احمد ریگی نے کہا ہے کہ سانحہ بسنت باغ 21 جنوری 1990 کو بھارتی فورسز نے نہتے کشمیری مجاہدین پر فائرنگ کر کے ان کی قتل و غارت گری کی گئی اس دن کے حوالے سے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنی جدوجہد جاری رکھ کر ان کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی تاریخ کا المناک ترین سانحات میں شمار ہوتا ہے جس دن نہتے پر امن احتجاج کرنے والے کشمیریوں پر بھارتی فورسز نے اندھا دھند فائرنگ کر دی۔

عوام کا اعتماد ہماری اصل طاقت ہے، عبید گورگیج

حلقہ پی بی 44 کو مثالی علاقہ بنانے کا وعدہ پورا کر دیا' بلاتعصب عوام کی خدمت کر رہے ہیں

عوام کیلئے میرے گھر کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں. رکن بلوچستان اسمبلی پی بی 44

کوئٹہ (یو این اے) رکن بلوچستان اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر عبید گورگیج نے کہا ہے کہ عوامی اعتماد ان کی اصل طاقت ہے اور یہی اعتماد انہیں خدمت کے سفر میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے کیے گئے وعدوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر نواز کبزئی فیڈرل لیویز فورس بلوچستان کے پریس کلب کے سامنے لگے احتجاجی کیمپ میں متاثرین سے خطاب کر رہے ہیں

پیر سید سالم شاہ بخاری کا سالانہ تین روزہ عرس عقیدت، احترام اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ شروع

سبی (آن لائن) پیر سید سالم شاہ بخاری کا سالانہ تین روزہ عرس عقیدت، احترام اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ شروع ہو گیا عرس کی تقریبات کے آغاز سے قبل مزار مبارک کو عرق گلاب سے غسل دیا گیا، جس کے بعد فضا روحانیت سے معطر ہو گئی اور عقیدت مندوں نے دربار پر حاضری دی عرس کے پہلے روز سیاسی و قبائلی شخصیت میر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ڈی سی اوستہ محمد کے احکامات کی روشنی میں تجاوزات کیخلاف کریک ڈاؤن

اوستہ محمد (نامہ نگار عابد علی) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کیپٹن (ر) ذوالفقار علی کرار کے احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی بہادر خان کھوسہ نے تحصیلدار معظم علی جتوئی کے ہمراہ شہر میں تجاوزات اور خلاف ضابطہ سرگرمیوں کے خلاف بھرپور آپریشن کیا۔ اس دوران سندھ بلوچستان قومی شاہراہ پر قائم غیر قانونی تجاوزات کو ہٹا دیا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

وفاقی وزیر خالد مقبول صدیقی سے برٹش کونسل پاکستان کے کنٹری ہیڈ سے ملاقات

تعلیمی اصلاحات، تکنیکی و اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت خالد مقبول صدیقی اور سیکرٹری وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ندیم محبوب سے برٹش کونسل پاکستان کے کنٹری ہیڈ جیمز ہیمپسن نے اپنی ٹیم کے ہمراہ ملاقات کی، جس میں تعلیمی اصلاحات، تکنیکی و اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سینئر جوائنٹ سیکرٹری وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت آفتاب رشید، ایگزیکٹو ڈائریکٹر انٹر بورڈ کوآرڈینیشن کمیشن غلام علی ملاح اور ڈپٹی سیکرٹری امارہ نسیم بھی موجود تھیں۔

ملک بھر میں خشک سردی کا سلسلہ جاری، بارش کی توقع

محکمہ موسمیات کے مطابق لاہور، کراچی اور اسلام آباد میں آئندہ دنوں میں بارش متوقع ہے

لاہور (آن لائن) ملک بھر میں خشک سردی کا سلسلہ جاری ہے اور محکمہ موسمیات نے مختلف شہروں میں موسمی تبدیلیوں کی پیشگوئی کر دی ہے۔ محکمہ کے مطابق آئندہ دنوں میں بعض علاقوں میں بارش اور برفباری کے ساتھ شدید سردی میں کمی کے امکانات ہیں، جبکہ کئی علاقوں میں دھند اور سرد ہواؤں کا سلسلہ برقرار رہنے کا امکان ہے۔ لاہور میں موسم سرد اور خشک ہے، جہاں درجہ حرارت 9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا اور ہوا میں نمی 92 فیصد رہی۔ محکمہ موسمیات نے آج بارش کی پیشگوئی کی ہے اور 23 جنوری تک تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے امکانات ظاہر کیے ہیں۔

اقتصادی تعاون تنظیم کا دسواں اجلاس آج بدھ کو اسلام آباد میں شروع ہوگا

پاکستان، ترکیہ، ایران، آذربائیجان، وسطی ایشیائی ممالک اور افغانستان کے وفود اجلاس میں شریک ہوں گے

اسلام آباد (آن لائن) اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کا دسواں اجلاس (آج) بدھ کو اسلام آباد میں شروع ہوگا جو دو روز جاری رہے گا۔ اجلاس کا مقصد خطے میں آفات سے نمٹنے کے لیے علاقائی تعاون اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے لائحہ عمل کو موثر بنانا ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اسلام آباد میں اکنامک کوآپریشن آرگنائزیشن کے دسویں اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے۔ ای سی او کا وزارتی اجلاس 21 تا 22 جنوری 2026 کو این ڈی ایم اے ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں جاری رہے گا۔ ای سی او کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں رکن ممالک کے وزراء اور سینئر حکام شرکت کریں گے۔ اجلاس کا مقصد خطے میں آفات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

شاہ محمود قریشی کا کوٹ لکھپت جیل سے ایم پی اے ندیم قریشی کے نام خط

پنجاب پروٹیکشن آف اموویبل پراپرٹی ایکٹ 2025 کے خلاف مدلل تقریر پر مبارکباد پیش کی

لاہور (آن لائن) پی ٹی آئی کے وائس چیئرمین شاہ محمود قریشی نے کوٹ لکھپت جیل سے ایم پی اے ندیم قریشی کے نام خط میں کہا ہے کہ آپ کو پنجاب اسمبلی میں پنجاب پروٹیکشن آف اموویبل پراپرٹی ایکٹ 2025 کے خلاف مدلل تقریر پر مبارکباد دینا چاہتا ہوں، یہ مسئلہ قانونی برادری کو متحد کرنے کا سبب بنا ہے۔ حامد خان کی قیادت میں دونوں گروپس اور احسن بھون کی قیادت میں پنجاب بار کونسل نے اس قانون کو مسترد کر دیا۔

وزیراعلیٰ مریم نواز کی سربراہی میں ستھرا پنجاب اتھارٹی بنانے کا فیصلہ

پنجاب اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے لوکل گورنمنٹ نے ستھرا پنجاب اتھارٹی بل 2025 منظور کر لیا

لاہور (آن لائن) پنجاب میں وزیراعلیٰ مریم نواز کی سربراہی میں ستھرا پنجاب اتھارٹی بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پنجاب اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے لوکل گورنمنٹ نے ستھرا پنجاب اتھارٹی بل 2025 منظور کر لیا۔ بل کے مطابق ستھرا پنجاب اتھارٹی بااختیار کارپوریٹ ادارہ ہوگی، وزیراعلیٰ اتھارٹی کی چیئرمین اور وزیر بلدیات وائس چیئرمین ہوں گے، مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور تمام ڈویژنل کمشنرز اتھارٹی کے ممبران ہوں گے۔ اتھارٹی ویسٹ مینجمنٹ کے لئے پالیسی، قوانین، معیار اور مقرر کرنے کے علاوہ لینڈ فل سائٹس کی تعمیر بھی کرے گی۔

پنجاب میں ترقیاتی منصوبوں پر اربوں خرچ کیے جا رہے ہیں، مریم نواز

ترقیاتی منصوبوں میں گرین بیلٹس کا تحفظ یقینی بنایا جائے، ہر منصوبے میں بیوٹیفکیشن پلان لازمی ہونا چاہیے

لاہور (آن لائن) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ پنجاب میں ترقیاتی منصوبوں پر اربوں خرچ کیے جا رہے ہیں۔ عوام کی تمام منصوبوں میں دلچسپی اور شراکت یقینی بنائی جانی چاہیے تاکہ انھیں یہ احساس ہو کہ یہ کام ان کے لئے کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے صوبے میں جاری ترقیاتی کاموں کے بارے میں جائزہ اجلاس کے بعد کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں پر اربوں روپے خرچ کرنے کا مقصد عوام کو بہترین معیار زندگی دینا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں میں گرین بیلٹس کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ ہر منصوبے میں بیوٹیفکیشن پلان لازمی ہونا چاہیے۔

بلوچستان میں روزگار نہ ہونے کی وجہ سے نوجوان پریشان ہیں، ہدایت الرحمن

بلوچستان کے زراعت تباہ صنعت نہ ہونے کی وجہ سے بھی بے روزگاری غربت کیساتھ بے راہ روی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے

حکومت وقت کو نوجوانوں کی بے روزگاری کی فکر کرنی چاہیے، امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے گوادر میں زیر تعمیر الخدمت فاؤنڈیشن کے ڈرگ ری ہیبلیٹیشن و ووکیشنل سینٹر کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہیں سینٹر کی جاری تعمیراتی پیش رفت کے بارے میں بریفنگ دی گئی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے اس منصوبے کو منشیات کے خاتمے اور نوجوانوں کی فنی تربیت کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے ادارے مستقبل میں معاشرے کے لیے مفید ثابت ہوں گے۔ منشیات، بدعنوانی اور بدامنی نے بلوچستان اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

سانحہ گل پلازہ، قومی اسمبلی میں حکمران اتحاد آمنے سامنے، ایک دوسرے پر الزامات کی بوچھاڑ

اسلام آباد (آن لائن) سانحہ گل پلازہ پر قومی اسمبلی میں حکمران اتحاد آمنے سامنے آ گیا جہاں متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) پاکستان اور پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) نے ایک دوسرے پر الزامات کی بوچھاڑ کر دی اور وزیر دفاع خواجہ آصف نے تنقید کی۔ قومی اسمبلی اجلاس ڈپٹی اسپیکر غلام مصطفیٰ شاہ کی زیر صدارت ہوا اور ایم کیو ایم کے مطالبے پر اجلاس کا ایجنڈا معطل کر کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

قائمقام گورنر سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات اہم امور پر تبادلہ

بشمول غربت، بیروزگاری اور انفراسٹرکچر کی کمی سے نمٹنے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا

کوئٹہ (آن لائن) قائمقام گورنر بلوچستان غزالہ گولہ سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صوبے کی تازہ ترین سیاسی صورتحال اور جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا کہ ان جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام آدمی تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے لوگوں کی زندگیوں میں ٹھوس مثبت تبدیلی لانے کیلئے ان منصوبوں کے موثر نفاذ اور بروقت تکمیل کی اہمیت پر زور دیا۔ قائمقام گورنر اور وزیراعلیٰ نے صوبے کو درپیش چیلنجز بشمول غربت، بیروزگاری اور انفراسٹرکچر کی کمی سے نمٹنے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء اور پارلیمنٹیرینز میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

فوجداری قانون (ترمیم) بل کی دو دفعات میں ترمیم کا بل قومی اسمبلی میں پیش

اسلام آباد (یو این اے) فوجداری قانون (ترمیم) بل کی دو دفعات میں ترمیم کا بل قومی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا۔ منگل کو قومی اسمبلی کا اجلاس قائم مقام اسپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفیٰ شاہ کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔ پیپلز پارٹی کے رکن ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ نے تحریک منظور ہونے کے بعد ایوان میں فوجداری قانون (ترمیم) بل کی دو دفعات میں ترمیم کا بل پیش کیا۔

پاکستان کو جرمانستان میں تبدیل کر دیا گیا ہے، شیخ رشید

آٹا اور چینی 150 روپے کلو تک پہنچ گئے، 70 ہزار روپے کی قبر اور کفن ہو گیا ہے

راولپنڈی (آن لائن) سابق وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ تاریخ پڑھ رہی ہے اور آج پھر تاریخ ڈال دی گئی، پاکستان کو جرمانستان میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ منگل کو راولپنڈی میں اے ٹی سی کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس ملک میں مہنگائی اور بے روزگاری کا خاتمہ ہو، آٹا اور چینی 150 روپے کلو تک پہنچ گئے، 70 ہزار روپے کی قبر اور کفن ہو گیا ہے۔ شیخ رشید احمد کا کہنا تھا کہ بائیکیا کا 2 ہزار، ریڑھی والے کا 5 ہزار اور دکاندار کا جرمانہ 20 ہزار ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالات کو ٹھیک کیا جائے تاکہ غریب بھی آسانی سے اپنی زندگی گزار سکے۔

☆☆☆ کوئٹہ، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی، اسپیشل سیکرٹری صحت شبک بلوچ و دیگر ہیلتھ لیڈر شپ کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں ☆☆☆